FRI.27.Nov.2026
VOLUME:22 NO:276
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 27/نومبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 276
15/ جمادی الآخر 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)



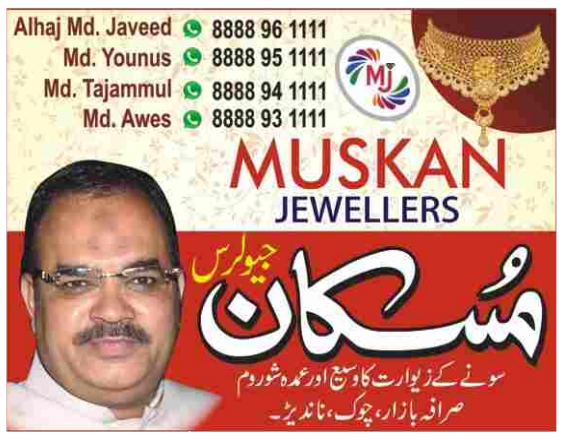

یوم آئین پر کانگریس کا 'آئین بچاؤ مارچ'، وینو گوپال کا مودی حکومت پر جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کا الزام

نئی دہلی: یوم آئین کے موقع پر کانگریس نے جمعرات کو دہلی سمیت ملک بھر میں 'آئین بچاؤ مارچ' کا انعقاد کیا۔ اس مارچ میں کانگریس کے جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینو گوپال، دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین، شریک انچارج دانش ابرار، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر کے سی وینو گوپال نے مودی حکومت پر پارلیمنٹ کا مذاق بنانے، جمہوریت کو کمزور کرنے اور جمہوری اداروں کو منظم طریقے سے تباہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ نئی دہلی کے سول لائنز علاقے میں چندر رام اکھاڑہ سے نکالے گئے اس مارچ کے دوران کانگریس رہنماؤں نے آئین اور جمہوری اقدار کے تحفظ کا عزم ظاہر کیا۔ پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ آئین محض ایک قانونی دستاویز نہیں، بلکہ ہندوستان کی آواز ہے اور کانگریس اس آواز کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینو گوپال نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا کہ یوم آئین کے موقع پر ملک بھر میں کانگریس کارکنان 'آئین بچاؤ مارچ' نکال رہے ہیں، جنہیں زبردست عوامی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔

یوپی اسمبلی انتخابات: اکھلیش یادو نے جاری کیا منشور

10 لاکھ نوکریوں اور کسانوں کی قرض معافی سمیت کئی اہم وعدے



لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو یوم آئین کے موقع پر پارٹی کا انتخابی منشور جاری کرتے ہوئے نوجوانوں، کسانوں، خواتین، سرکاری ملازمین اور محروم طبقات کے لیے وعدوں کی طویل فہرست پیش کی۔ 'جن من گھوشنا پتر' اور 'ستائیس کا سنکلپ: پی ڈی اے کا پرن پتر' کے ذریعے پارٹی نے روزگار، ریزرویشن، سماجی انصاف اور معاشی تحفظ کو اپنے انتخابی ایجنڈے کا مرکز بنایا ہے۔ اکھلیش یادو نے اعلان کیا کہ ریاست میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بننے پر پہلی کابینہ میٹنگ میں سرکاری محکموں کے 10 لاکھ خالی عہدوں کو فوری طور پر پُر کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ بے روزگار گریجویٹ نوجوانوں کو ملازمت ملنے تک ہر ماہ 5 ہزار روپے الاؤنس دینے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ بھرتی کے عمل کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے اور امتحانات میں پیپر لیک جیسے واقعات پر سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ ایسی گڑبڑیوں کے لیے متعلقہ وزیروں اور افسران کی جواب دہی بھی طے کی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں 26 ہزار بند سرکاری پرائمری اسکول دوبارہ کھولنے، بارہویں جماعت پاس طلبہ کو لیپ ٹاپ دینے اور نئی تعلیمی پالیسی نافذ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ غریب اور پی ڈی اے طبقے کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ہنرمندی کی تربیت کے ذریعے روزگار سے جوڑنے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ کسانوں کے لیے قرض معافی اور ریاست کی 23 فصلوں کے ساتھ دودھ پر بھی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ گنے کے کسانوں کے بقایا جات کی ادائیگی کے لیے 15 ہزار کروڑ روپے کا فنڈ بنایا جائے گا، جس کے ذریعے 24 گھنٹے کے اندر گنے کی قیمت ادا کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے خرچ کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ سماجی انصاف کے تحت 50 کروڑ روپے تک کے سرکاری ٹھیکوں میں دلتوں اور پی ڈی اے طبقے کو 50 فیصد ریزرویشن دینے، ذات پر مبنی مردم شماری شروع کرانے اور اس کی رپورٹ کی بنیاد پر فلاحی منصوبے بنانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ دلتوں کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں دلت ترقیاتی کونسل بھی قائم کی جائے گی۔ خواتین اور بزرگوں کے لیے بھی کئی اعلانات کیے گئے ہیں۔ بزرگ خواتین اور بزرگ کاریگروں کو سالانہ 40 ہزار روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ غریبوں اور محروم طبقات کو سستا کھانا فراہم کرنے کے لیے سماج وادی کینٹین قائم کی جائیں گی، جہاں محض 5 روپے میں کھانا دستیاب ہوگا۔ غریب اور پی ڈی اے خاندانوں کو معیاری علاج، دوائیں، کھانا اور رہائش مفت فراہم کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ سرکاری ملازمین کو راغب کرنے کے لیے اکھلیش یادو نے پرانی پنشن اسکیم بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ اس کے علاوہ خواتین اور اقلیتوں کے خلاف سنگین جرائم پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے کا اعلان کیا گیا۔ نظم ونسق کے معاملے پر بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی حکومت بننے پر غنڈہ گردی، مافیا راج، زمینوں پر غیر قانونی قبضے اور دھمکیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ زمینوں پر ناجائز قبضوں سے نمٹنے کے لیے الگ خصوصی ٹاسک فورس بنانے کا بھی اعلان کیا گیا، جس کی ترجیح غریبوں، دلتوں اور اقلیتوں کی زمینوں کو بااثر افراد کے قبضے سے بچانا ہوگی۔ اکھلیش یادو نے منشور کو محض انتخابی وعدوں کی دستاویز کے بجائے ریاست کی ترقی اور سماجی تبدیلی کا روڈ میپ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے اپنے گزشتہ منشوروں میں کیے گئے وعدے پورے کیے ہیں اور حکومت بننے پر نئی ضروریات کے مطابق مزید فیصلے بھی کیے جائیں گے۔

سونا اور چاندی ابھی مزید سستے ہوں گے؟

2027 میں قیمتوں کو لے کر ماہرین نے کیا پیش گوئی کی؟

نئی دہلی: سونے اور چاندی کی قیمتوں میں گراوٹ کا سلسلہ فی الحال تھمتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ 2026 میں شروع ہونے والی قیمتوں میں کمی 2027 کی پہلی ششماہی میں بھی جاری رہ سکتی ہے۔ تاہم، اس کے بعد دونوں قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں دوبارہ تیزی آنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مارکیٹ کے ماہرین کے مطابق، امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود کے معاملے میں سخت پالیسی اور ڈالر کی مضبوطی مستقبل قریب میں سونے اور چاندی کی قیمتوں پر دباؤ برقرار رکھ سکتی ہے۔ دوسری جانب مرکزی بینکوں اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی خریداری طویل مدت میں ان دھاتوں کی قیمتوں کو سہارا دے سکتی ہے۔

2027 میں سونے کی قیمتوں کا کیا ہوگا؟: بروکریج فرم وینچورا کے کموڈٹیز شعبے کے سربراہ سی آر ایم این ایس راماسوامی کے مطابق، امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں اضافے یا اسے بلند سطح پر برقرار رکھنے سے سونے کی قیمتوں میں مزید کمی آسکتی ہے۔ اس پالیسی سے امریکی ڈالر بھی مضبوط ہوسکتا ہے۔ تاہم، 2027 کے وسط میں شرح سود میں کمی اور بانڈ ییلڈ میں نرمی آنے کی صورت میں سونے کی قیمتوں میں دوبارہ تیزی آسکتی ہے۔ راماسوامی نے 2027 کے لیے سونے کی قیمتوں کا سہ ماہی تخمینہ بھی پیش کیا ہے۔ ان کے مطابق، پہلی سہ ماہی میں سونا 3400 سے 3700 ڈالر فی اونس، دوسری سہ ماہی میں 3600 سے 4000 ڈالر فی اونس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ تیسری سہ ماہی میں اس کی قیمت 4200 سے 4800 ڈالر اور چوتھی سہ ماہی میں 4900 سے 5200 ڈالر فی اونس تک پہنچنے کا امکان ہے۔

ایم سی ایکس پر سونا اور چاندی کتنے سستے ہو سکتے ہیں؟: پی ایل کیپیٹل کے کموڈٹیز شعبے کے سربراہ آشیش راجوڈیا کے مطابق، سونا اور چاندی 2027 میں بڑی گراوٹ کے بعد داخل ہو رہے ہیں۔ فی الحال ایم سی ایکس پر سونے کی قیمت تقریباً 1.20 لاکھ روپے فی 10 گرام اور چاندی کی قیمت 1.40 لاکھ روپے فی کلوگرام کے آس پاس ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حالیہ گراوٹ میں فیوچر فنڈز کی فروخت اور امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود بڑھائے جانے کے خدشات نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ گراوٹ طویل مدتی سرمایہ کاروں کی بڑے پیمانے پر فروخت کا نتیجہ نہیں ہے۔ اس کے برعکس، قیمتیں گرنے کے ساتھ فزیکل مارکیٹ میں خریداری کرنے والے سرمایہ کاروں کی سرگرمی بڑھی ہے۔ ان کے اندازے کے مطابق، اگلے چھ ماہ میں سونے کی قیمت 1,12,000 سے 1,35,000 روپے فی 10 گرام کے درمیان رہ سکتی ہے۔ جبکہ اگلے 12 ماہ میں یہ بڑھ کر 1,20,000 سے 1,50,000 روپے فی 10 گرام تک پہنچ سکتی ہے۔

روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ جلد طے پانے کا امکان، ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ جلد ختم ہوسکتی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان امن معاہدہ طے پانے کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس جنگ میں ہر ماہ ہزاروں افراد ہلاک ہو رہے ہیں اور صورت حال انتہائی خونریز ہوچکی ہے۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ اپنی بات چیت کے حوالے سے کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک بیان میں بتایا کہ چین میں اپنی ملاقات کے دوران انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ اس معاملے پر کافی وقت تک گفتگو کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ صدر پوتن یورپ کے مختلف علاقوں میں جاری تمام فوجی جارحانہ کارروائیاں بند کریں اور اپنی فوجی سرگرمیاں واپس لیں، تاکہ روس اور یوکرین کے درمیان جلد از جلد کوئی معاہدہ ہوسکے۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا، ''مجھے واقعی لگتا ہے کہ اس معاہدے کے امکانات کافی زیادہ ہیں۔ ہر ماہ ہزاروں افراد مارے جا رہے ہیں۔ یہ صورت حال مکمل طور پر خونریزی میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اگر امن معاہدہ ہوجاتا ہے تو یہ تمام فریقوں کے لیے ایک بڑی کامیابی اور ہلاک ہونے والوں کے لیے ایک خراج عقیدت ہوگا۔'' امریکی صدر نے بتایا کہ انہیں مارے لاگو میں نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے سے ملاقات کا بھی موقع ملا۔ اس ملاقات کے دوران کئی اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے مارک روٹے کو روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ہونے والی اپنی بات چیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں کہ روس اور یوکرین کے دونوں رہنما جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں، تاہم انہیں اس مقصد کے حصول کا کوئی واضح راستہ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کے درمیان شدید دشمنی امن کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان نفرت کی شدت بہت زیادہ ہے اور ایسے حالات میں کسی معاملے کو حل کرنا آسان نہیں ہوتا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ جنگ کے ابتدائی دنوں میں انہیں لگتا تھا کہ اس تنازع کو ختم کرنا ان کے لیے آسان ہوگا۔ تاہم، اس کے بعد انہوں نے سفارتی کوششوں میں شامل امریکی نمائندوں سے بھی بات چیت کی اور اب بھی ان کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ ممکن ہے۔

یوپی میں بی جے پی کے رکن اسمبلی اوم کمار کا انتخاب کالعدم قرار

الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ



الہ آباد: (ایجنسیز) اتر پردیش کی سیاست میں 2027 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ بجنور ضلع کی نہٹور اسمبلی سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی اوم کمار کا انتخاب الہ آباد ہائی کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں اوم کمار نے راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے امیدوار منشی رام کو محض 258 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ انتخاب میں ہار کے بعد منشی رام نے اوم کمار کے انتخاب کو عدالت میں چیلنج کیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت کے بعد جسٹس سلیل کمار رائے کی یک رکنی بنچ نے یہ اہم فیصلہ سنایا۔ تاہم عدالت نے اپنے حکم پر عمل درآمد 15 دن کے لیے روک دیا ہے، تاکہ اوم کمار کو سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرنے کا موقع مل سکے۔ بجنور ضلع کی نہٹور اسمبلی سیٹ پر 2022 کے انتخابات میں بی جے پی اور راشٹریہ لوک دل کے درمیان سخت مقابلہ ہوا تھا۔ انتخابی نتائج کے مطابق اوم کمار کو 935,77 ووٹ ملے تھے، جبکہ منشی رام نے 677,77 ووٹ حاصل کیے تھے۔ اس طرح اوم کمار نے صرف 258 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ نتائج کے اعلان کے بعد منشی رام نے عوامی نمائندگی قانون 1951 کے تحت الہ آباد ہائی کورٹ میں انتخابی عرضی داخل کی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ اوم کمار نے نامزدگی کے وقت الیکشن کمیشن کو جمع کرائے گئے حلف نامے میں اپنی آمدنی سے متعلق ضروری معلومات مکمل طور پر فراہم نہیں کی تھیں۔ انتخابی حلف نامے میں امیدوار کے لیے اپنی مالی حیثیت سے متعلق معلومات فراہم کرنا لازمی ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے فارم 26 میں گزشتہ پانچ مالی سالوں کے انکم ٹیکس ریٹرن میں ظاہر کی گئی مجموعی آمدنی کی تفصیلات درج کرنا ضروری ہے۔ منشی رام کی عرضی کے مطابق اوم کمار نے مالی سال 2021-22 کے لیے ایک کروڑ 45 لاکھ 81 ہزار 59 روپے کی آمدنی ظاہر کی تھی، لیکن اس سے پہلے کے چار مالی سال 2017-18، 2018-19، 2019-20 اور 2020-21 سے متعلق خانوں کو خالی چھوڑ دیا تھا۔ عرضی گزار نے اسے الیکشن کمیشن کو فراہم کی گئی معلومات میں سنگین خامی قرار دیتے ہوئے اوم کمار کا انتخاب منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ جسٹس سلیل کمار رائے کی یک رکنی بنچ نے انتخابی عرضی کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے حکم پر عمل درآمد 15 دن کے لیے روک دیا ہے۔ اس مدت کے دوران وہ اپنے حلقے کے ووٹروں کی نمائندگی کر سکیں گے اور اسمبلی کی کارروائی میں بحث میں بھی حصہ لے سکیں گے۔ تاہم وہ اسمبلی یا اس کی کسی کمیٹی میں ووٹنگ نہیں کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ انہیں رکن اسمبلی کی حیثیت سے کسی بھی طرح کا مالی فائدہ حاصل کرنے کا حق بھی نہیں ہوگا۔ عدالت نے اپنے فیصلے کی اطلاع الیکشن کمیشن آف انڈیا اور اتر پردیش اسمبلی کے اسپیکر کو دینے کی ہدایت بھی دی ہے۔

تمل ناڈو میں مرد سرکاری ملازمین کو ملے گی 15 دن کی 'پیٹرنٹی لیو'، وزیر اعلیٰ وجے کا اعلان

چنئی: تمل ناڈو حکومت نے اپنے مرد سرکاری ملازمین کے لیے 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی (پیٹرنٹی لیو) دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایس جوزف وجے نے جمعرات کو اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے شادی شدہ مرد سرکاری ملازمین بچے کی پیدائش کے موقع پر اپنی بیوی کے ساتھ رہنے اور نومولود کی دیکھ بھال میں مدد کے لیے 15 دن کی چھٹی لے سکیں گے۔ ریاستی حکومت کے مطابق، یہ پہلی مرتبہ ہے جب مکمل تمل ناڈو میں مرد سرکاری ملازمین کے لیے اس طرح کی چھٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ نئے حکم نامے کے تحت اہل ملازمین بچے کی پیدائش سے 15 دن پہلے یا بچے کی پیدائش کے بعد چھ ماہ کے اندر یہ چھٹی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس فیصلے کے تحت ملازمین کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق چھٹی کا وقت منتخب کر سکیں۔ وہ چاہیں تو بچے کی پیدائش سے پہلے کے دنوں میں اپنی بیوی کے ساتھ رہ سکتے ہیں یا پھر پیدائش کے بعد چھ ماہ کی مدت کے دوران کسی بھی وقت 15 دن کی چھٹی لے کر نومولود کی دیکھ بھال میں ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ یہ فیصلہ سرکاری ملازمین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کے بعد کیا گیا ہے۔ ملازمین نے حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ مرد ملازمین کو بھی پیٹرنٹی چھٹی دینے پر غور کیا جائے۔ حکومت نے ان کی درخواست پر ہمدردانہ غور کرتے ہوئے اس سلسلے میں نیا حکم جاری کیا ہے۔ حکومت نے اپنے بیان میں کہا کہ بچے کی پیدائش ماں اور بچے دونوں کے لیے ایک نازک مرحلہ ہوتا ہے۔ اس دوران شوہر اپنی بیوی کو جسمانی اور جذباتی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ نومولود بچے کی دیکھ بھال میں والد کا کردار بھی اتنا ہی اہم ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرد ملازمین کے لیے پیٹرنٹی چھٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ تمل ناڈو حکومت کے اداروں میں خواتین ملازمین کو پہلے سے ہی 365 دن کی زچگی کی چھٹی (میٹرنٹی لیو) دی جاتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ خواتین ملازمین کو ملنے والی یہ سہولت ماں اور بچے کی صحت و بہبود کے تئیں ریاستی حکومت کی سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے۔ پیٹرنٹی چھٹی کا نیا فیصلہ بھی اسی پالیسی کا حصہ ہے، جس کا مقصد خاندان اور بچوں کی فلاح و بہبود کو اہمیت دینا ہے۔ حکومت کے مطابق، جو ملازمین بچے کی پیدائش کے بعد چھٹی لینا چاہتے ہیں، انہیں چھ ماہ کی مدت دی گئی ہے تاکہ وہ خاندان کی ضرورت کے مطابق فیصلہ کر سکیں کہ والد کی گھر پر موجودگی کب زیادہ ضروری ہے۔ والد چاہیں تو بچے کی پیدائش کے فوراً بعد 15 دن کی چھٹی لے سکتے ہیں یا پیدائش کے بعد پہلے چھ ماہ کے دوران کسی بھی وقت اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اسی طرح جو ملازمین بچے کی پیدائش سے پہلے چھٹی لینا چاہتے ہیں، وہ زچگی سے پہلے کے 15 دن اپنی بیوی کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں چھٹی کی مجموعی مدت 15 دن ہی ہوگی۔

ممبئی میں میئر اور بی ایم سی کمشنر کو بم سے اڑانے کی دھمکی، پونے کی عدالت بھی نشانے پر

ممبئی: مہاراشٹر میں بم دھماکوں کی دھمکیوں کے مسلسل سامنے آنے والے واقعات نے سکیورٹی ایجنسیوں کی تشویش بڑھا دی ہے۔ ممبئی میں میئر ریتو تاوڈے اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی کمشنر اشونی بھیڑے کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی ہے۔ اس میں میئر کے دفتر سمیت شہر کے کئی اہم مقامات کو بم سے اڑانے کی وارننگ دی گئی ہے۔ دوسری جانب پونے کے شیواجی نگر میں واقع ضلع و سیشن عدالت کو بھی بم دھماکے سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ دونوں واقعات کے بعد پولیس اور سکیورٹی ایجنسیاں الرٹ ہوگئی ہیں۔ ممبئی میں جمعرات کو موصول ہونے والے دھمکی آمیز ای میل میں میئر ریتو تاوڈے کے دفتر کو نشانہ بنانے کی بات کہی گئی ہے۔ ای میل میں شہر کے کئی عوامی مقامات پر دھماکہ خیز مواد نصب کیے جانے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ ان مقامات میں مہالکشمی، سائنس اور آچاریہ میٹرو اسٹیشنوں کے علاوہ جوہو میں واقع اداکار امیتابھ بچن کا بنگلہ 'جلسہ' بھی شامل ہے۔ دھمکی ملنے کے بعد ممبئی پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں نے متعلقہ مقامات پر تلاشی اور جانچ شروع کر دی ہے۔ بی ایم سی کے دفاتر اور میٹرو اسٹیشنوں کی سکیورٹی بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق رواں سال ممبئی کی میئر کے دفتر کو اس طرح کی دھمکی پانچویں مرتبہ موصول ہوئی ہے۔ دوسری جانب پونے میں شیواجی نگر واقع ضلع و سیشن عدالت کو بھی ای میل کے ذریعے بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی عدالت کے احاطے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ڈی ایس) کی ٹیم موقع پر پہنچی اور پورے احاطے کی تلاشی شروع کر دی۔ احتیاطی طور پر عدالت کے احاطے کو خالی کرانے اور سکیورٹی انتظامات سخت کرنے کی کارروائی بھی کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق شیواجی نگر عدالت کو نومبر میں اس سے پہلے بھی بم کی دھمکی مل چکی ہے۔ 2 نومبر کو موصول ہونے والی دھمکی جانچ کے بعد فرضی ثابت ہوئی تھی، جبکہ 23 نومبر کو بھی اسی عدالت کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوا تھا، جس کے بعد احاطے کی تلاشی لی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق دھمکی آمیز ای میل ہنتا مائر کے نام سے بنائی گئی جی میل آئی ڈی سے بھیجا گیا ہے۔ اس میں مبینہ طور پر 'خالصتان نیشنل آرمی' اور 'ببر خالصہ (پرمارت-کینیڈا)' جیسی تنظیموں کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ای میل میں کچھ لوگوں کے نام اور پتے بھی درج ہیں۔ اس کے علاوہ مبینہ خالصتانی نعرے اور ممبئی میں گرینیڈ حملے کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ای میل میں بی ایم سی کے دفاتر اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ اس دھمکی آمیز ای میل میں پنجابی گلوکار اور اداکار دلجیت دوسانجھ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر ان کے ممبئی کنسرٹ کے دن حملہ کرنے کی دھمکی دی گئی ہے، جس کے بعد کنسرٹ کے مقام کی سکیورٹی کو لے کر بھی تشویش بڑھ گئی ہے۔

آئی آر سی ٹی سی معاملہ: دہلی ہائی کورٹ نے لالو خاندان کے خلاف بدعنوانی کے الزامات طے کرنے کا حکم برقرار رکھا

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات (26 نومبر) کو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی اور ان کے بیٹے تیجسوی یادو کی عرضیاں خارج کر دیں۔ ان عرضیوں میں آئی آر سی ٹی سی ہوٹل گھوٹالہ معاملے میں ان کے خلاف مجرمانہ الزامات طے کرنے کے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس سورن کانتا شرما کی سنگل بنچ نے عرضیاں خارج کر دیں اور ملزمین کے خلاف الزامات طے کرنے کے ٹرائل کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا۔ یہ عرضیاں لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو نے راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج وشال گوئل کے 13 اکتوبر 2025 کو جاری کردہ حکم کے خلاف دائر کی تھیں۔ اس حکم میں ان کے خلاف بدعنوانی، مجرمانہ سازش اور دھوکہ دہی سے متعلق جرائم کے الزامات طے کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے فوجداری نظر ثانی کی درخواستوں اور ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر روک لگانے کا مطالبہ کرنے والی عرضیوں پر سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو نوٹس جاری کیا تھا۔ اپنی عرضیوں میں لالو پرساد یادو اور ان کے اہل خانہ نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے کی قانونی حیثیت اور درست ہونے پر سوال اٹھائے تھے۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ استغاثہ ان کے خلاف الزامات طے کرنے کے لیے پہلی نظر میں معاملہ ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ رابڑی دیوی نے دلیل دی تھی کہ ٹرائل کورٹ نے ریکارڈ پر موجود مواد کو ٹھیک سے سمجھے بغیر محض قیاس آرائیوں کی بنیاد پر غلط طریقے سے ان کے خلاف الزامات طے کیے ہیں۔ تیجسوی یادو نے بھی ٹرائل کورٹ کے نتائج کو چیلنج کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے کافی مواد موجود نہیں ہے۔ پہلی سماعت کے دوران لالو پرساد یادو کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی تھی کہ استغاثہ کی منظوری ملنے سے پہلے ہی چارج شیٹ داخل کر دی گئی تھی۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی تھی کہ مبینہ لین دین سرکاری پالیسی کے مطابق کیے گئے تھے اور انہیں انسداد بدعنوانی قانون کے تحت جرم نہیں مانا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ معاملہ 2004 سے 2009 کے درمیان کا ہے، جب لالو یادو ریلوے کے وزیر تھے۔ استغاثہ کے مطابق ان کی مدت کار میں انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورزم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) کے 2 ہوٹل مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لیز پر دیے گئے تھے۔ ایک ہوٹل آر جے ڈی سربراہ کے قریبی ساتھی اور اس وقت کے راجیہ سبھا رکن پریم گپتا کی اہلیہ سرلا گپتا کو الاٹ کیا گیا تھا۔ سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ ہوٹل الاٹمنٹ کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیاں بے نامی انتظام کے ذریعے لالو یادو کے خاندان سے وابستہ ایک کمپنی کو تقریباً 3/ایکڑ قیمتی زمین منتقل کیے جانے سے جڑی ہوئی تھیں۔

بی جے پی-آر ایس ایس آئین سے نفرت کرتی ہیں، ووٹ کے حق کو چھیننے کی کوشش برداشت نہیں کریں گے: ملکارجن کھڑگے

لکھنؤ: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر آئین کو کمزور کرنے، جمہوری اداروں کو متاثر کرنے اور ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی کوششوں کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹ کاٹنے کی کوشش کی گئی تو ملک کا ہر نوجوان اس کے خلاف آواز اٹھائے گا۔ ملکارجن کھڑگے بدھ کو یوم آئین کے موقع پر لکھنؤ میں اتر پردیش کانگریس کے دفتر نہرو بھون میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 26 نومبر 1949 کو آئین ساز اسمبلی نے ہندوستان کے آئین کو منظور کیا تھا، جس نے ملک کے ہر شہری کو حقوق اور طاقت دی۔ لیکن آج ملک میں دو نظریات کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ ایک طرف آئین کے ساتھ کھڑے لوگ ہیں اور دوسری طرف آئین کو کمزور کرنے والے ہیں۔ کھڑگے نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس ابتدا سے ہی آئین کے خلاف رہی ہے اور گزشتہ 12 برسوں میں آئینی اداروں کو کمزور کرنے کی کوششیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر سے متعلق سابقہ بیان پر بھی تنقید کی۔ کھڑگے نے کہا کہ امبیڈکر کا نام لینا کوئی فیشن نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آئین کے ساتھ دھوکہ ہوتا رہے گا، کانگریس امبیڈکر کا نام لیتی رہے گی۔



ایس بی آئی میں 20 ہزار کروڑ سے زیادہ رقم لاوارث، آر ٹی آئی میں ہوا انکشاف

نئی دہلی: ملک بھر کے بینکوں میں ایسے ہزاروں کھاتے ہیں، جن میں جمع رقم پر برسوں سے کسی نے دعویٰ نہیں کیا ہے۔ اب یہ رقم غیر دعویٰ شدہ ڈپازٹ کے زمرے میں آگئی ہے۔ اس کی مالیت 20 ہزار کروڑ رو



2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
27 Nov. 26
वरक -ए- ताजा



سُورَۃُ البَلَد : ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب: مسجد صالحہ قاسمؒ و
سینئر کالم نگار حیدرآباد۔

سورۃ البلد 90 ویں سورت ہے۔ اس کی پہلی آیت لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ کے لفظ ''البلد'' کو اس کا نام قرار دیا گیا ؛اس میں بیس آیات کریمہ اور ایک رکوع ہے۔ (کلام کا آغاز ''نہیں'' سے کرنا اور پھر قسم کھا کر آگے بات شروع کرنا یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگ کوئی غلط بات کہہ رہے تھے جس کی تردید کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ نہیں، بات وہ نہیں ہے جو تم سمجھے بیٹھے ہو، بلکہ میں فلاں فلاں چیزوں کی قسم کھاتا ہوں کہ اصل بات یہ ہے)۔ (تفہیم القرآن) مذکورہ بالا سورت کا مطالعہ کرنے سے صاف طور پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالی نے اس میں چھوٹے چھوٹے فقروں میں ایسی بڑی اور اہم باتوں کو کھول کر رکھ دیا ہے، جسے ایک ضخیم کتاب بھی اس کا حق ادا نہیں کرسکتی۔ بہرحال یہ قرآن کریم کا کمال اعجاز ہی ہے کہ ان چھوٹے چھوٹے فقروں میں انسان کی زندگی کا پورا نظریہ پیش فرمادیا۔ اس میں اصل جس موضوع پر بیان ہوا ہے وہ یہ کہ '' دنیا میں انسان کی حیثیت کیا ہے'' اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کیلئے دنیا کی جو اصل حیثیت ہے اس کو واضح فرمایا۔ مذکورہ بالا سورۃ کا نزول ایسے حالات میں ہوا کہ کفارانِ مکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی کے لئے پوری طرح سے کمر کس چکے تھے۔ اور ہر طرح کے ظلم وزیادتی کو یہ لوگ اپنے نزدیک حلال سمجھ بیٹھے اور اپنے گمراہ کن ولغو باتوں میں مگن زندگی گزار رہے تھے۔ ایسے میں سورۃ البلد کا نزول ہوتا ہے۔ آغاز کلام قسم کھا کر ہوا یعنی ''بلد حرام'' مکہ مکرمہ کی قسم کھائی گئی۔ مکہ مکرمہ کی عظمت کئی حیثیتوں سے ہے۔ اول یہ کہ اللہ تبارک و تعالی کے فضل وکرم اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور بیت اللہ شریف کی عظیم برکت سے یہ علاقہ پرامن بن گیا اور یہاں کے باشندوں کے لئے رزق ومال میں بہتات ہوئی۔ دوم یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ''مولد'' جائے پیدائش بھی اسی شہر میں ہے۔ سوم یہ کہ اس شہر کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ اللہ تبارک وتعالی نے قیامت تک کیلئے حضرت محمدؐ بن عبداللہ کو آخری نبی ورسول بنا کر یہاں سے ہی مبعوث فرمایا اور اسلام کی دعوت کا آغاز بھی اسی حرم والے شہر سے ہوا۔ غرضیکہ حضرت سیدنا ابراہیمؑ سے لیکر نبی کریمؐ تک اس شہر مکہ کی ایک عظیم تاریخ ہے۔ جس کی قسم اللہ تعالی نے کھائی ہے کہ، ''لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ'' (نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی) آیت کریمہ 2 میں یہ فرمایا کہ ''وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ'' (اور حال یہ ہے کہ {اے نبیؐ} اس شہر میں تم کو حلال کرلیا گیا ہے) مفسرین کرام نے اس آیت کریمہ کے تین مختلف معنی بیان فرماتے ہیں اور تینوں اپنی اپنی جگہ اہم مقام رکھتے ہیں اور ان تینوں کی گنجائش موجود ہے، انہیں درج ذیل نقل کیا جاتا ہے، تاکہ بات پوری طرح سمجھ میں آسکے۔ حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ''اسکے تین معنی مفسرین نے بیان کیے ہیں۔ ایک یہ کہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں اور آپ کے مقیم ہونے سے اس کی عظمت میں اور اضافہ ہوگیا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگرچہ یہ شہر حرم ہے مگر ایک وقت آئے گا جب کچھ دیر کے لیے یہاں جنگ کرنا اور دشمنانِ دین کو قتل کرنا آپ کے لیے حلال ہوجائے گا۔ تیسرے یہ کہ اس شہر میں جنگل کے جانوروں تک کو مارنا اور درختوں تک کو کاٹنا اہل عرب کے نزدیک حرام ہے اور ہر ایک کو یہاں امن میسر ہے، لیکن حال یہ ہوگیا ہے کہ اے نبی، تمہیں یہاں کوئی امن نصیب نہیں تمہیں ستانا اور تمہارے قتل کی تدبیریں کرنا حلال کرلیا گیا ہے۔ اگرچہ الفاظ میں تینوں معنوں کی گنجائش ہے، لیکن جب ہم آگے کے مضمون پر غور کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ پہلے دو معنی اس سے کوئی مناسبت نہیں رکھتے اور تیسرا مفہوم ہی اس سے میل کھاتا ہے''۔ (حوالہ تفسیر: تفہیم القرآن) مذکورہ بالا تشریح سے یہ بات معلوم ہوئی کہ تینوں مفہوم اپنی اپنی جگہ درست ہیں، لیکن آگے جو مضمون ہے اسکی مناسبت سے تیسرا مفہوم بہت بہتر معلوم ہوتا ہے۔ اور اسی طرح، حضرت علامہ

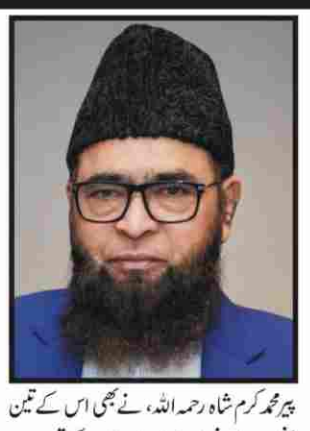

پیر محمد کرم شاہ رحمہ اللہ، نے بھی اس کے تین مفہوم بیان فرمائے ہیں اور اس کے تیسرے مفہوم کو بڑے ہی دل نشین انداز میں تحریر فرمایا ہے۔ ''کفار کی اذیت رسانیوں پر اظہار تعجب کیا جارہا ہے کہ ویسے تو اس شہر کو یہ لوگ امن کا شہر قرار دیتے ہیں۔ نہ وہاں کسی جنگلی جانور کو ستاتے ہیں نہ اس کے درختوں اور گھاس کو کاٹتے ہیں۔ ان کے باپ کا قاتل بھی اگر حرم میں پناہ لے لے تو وہ اس پر بھی دست درازی نہیں کرتے لیکن اسی حرم میں ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دُکھ دینے اور اذیت پہنچانے کو اپنے لئے حلال سمجھ رکھا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینے سے یہ لوگ باز نہیں آتے''۔ (ضیاء القرآن) آگے ایک اور قسم کھائی گئی جس میں پوری اولاد آدم کا احاطہ کیا گیا جس میں یہ بتلادیا گیا کہ دنیا انسان کیلئے آرام گاہ نہیں کہ وہ مزے اُڑاتے پھرے بلکہ اس کی پیدائش ہی مشقت کی حالت میں ہوئی لہذا انسان کے مستقبل کا انحصار اس کی اپنی سعی و کوشش اور محنت ومشقت پر ہے۔ علاوہ ازیں ہر وقت خطرات ومصائب نے اسے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے گویا انسان کی پوری زندگی ان اندیشوں میں بسر ہوتی ہے کہ نہ جانے کب کیا کچھ ہوجائے گا مثلاً زلزلے کا آنا ،ہوائی طوفان، دریاؤں کی طغیانی، سمندروں کی جان لیوا موجیں وغیرہ یہ ساری چیزیں صاف طور پر یہ ظاہر کررہی ہیں کہ انسان قدرت الٰہی کے سامنے بے بس ہے۔ پھر غرہ کس بات پر ہے کہ وہ دنیا میں جو کچھ چاہے کرتا پھرے۔ اسے پوچھنے والا کوئی نہیں ؟ حقیقت یہ ہے کہ انسان پوری طرح سے خدا کے قابو میں ہے۔ انسانی زندگی میں ہونے والے اتار چڑھاؤ خدائے تعالیٰ کے بالاتر ہستی ہونے کے مظاہر ہیں۔ پھر آخر انسان یہ کیسے سمجھ بیٹھا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہیں پاسکے گا ؟ یہ محض اس کی کم فہمی ہی ہے۔ اس کی بے بسی کا عالم تو یہ ہے کہ حادثات کا ایک ریلا اس کا کچومر نکال کر رکھ دے اور اس کا نام ونشان بھی باقی نہ رہے۔ پھر آگے آیت کریمہ 6 میں (خدا سے غافل ہوکر) نام ونمود اور شہرت کیلئے پیسہ پانی کی طرح بہانے اور پھر اس پر اترانے والوں کی گرفت کی گئی کہ یہ سب اعمال خدا کی نگاہ میں ہے۔ اس طرح اس آیت میں فضول خرچی کرنے والوں کی مذمت کی گئی۔ پھر اس کے بعد انسان کو انعامات سے جو نوازا گیا اس کا ذکر ہے۔ پہلا: ''دو آنکھیں دی گئی'' (جس سے حقیقت کو دیکھتے ہوئے اعمال صالح اختیار کرے۔ دوسرا: ''ایک زبان اور دو ہونٹ'' تاکہ اسے کام میں لاتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کا درست اظہار کرے۔ نیکی کی دعوت دے پریشان حال لوگوں کی امداد کیلئے لوگوں کو اُکسائے۔ انسان کو صرف دیکھنے کیلئے آنکھیں اور بولنے کیلئے زبان و ہونٹ ہی نہیں دیئے بلکہ اچھے و بُرے دونوں راستوں کو نمایاں کرکے بتادیا گیا۔ جس کیلئے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ شروع ہوا اور اس کا اختتام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا، اب ہر انسان کی آزادی ہے کہ وہ سعادت والا راستہ اختیار کرتا ہے یا شقاوت کی راہ پسند کرتا ہے۔ آگے کی آیت کریمہ سے اس کی مزید وضاحت یوں ہوتی ہے کہ ..... ''(انسان) دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی''۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کا برائی میں مبتلا ہوجانا اور اس پر عمل کرنا بہت آسان ہے کیونکہ اس پر عمل آوری کیلئے کسی مشقت میں پڑنا نہیں ہوتا بلکہ اس سے نفس کو لذت محسوس ہوتی ہے اس کیلئے صرف یہی کرنا پڑتا ہے کہ اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیا جائے۔ ایک دوسرا کٹھن اور دشوار گزار راستہ ہے، جیسے ''عقبہ'' کہا گیا ہے اس پر چلنے کیلئے آدمی کو بڑا حوصلہ چاہئے کیونکہ یہ مشقت طلب اور دشوار گزار ہے اس میں انسان کو قدم قدم پر احتیاط برتنا پڑتا ہے۔ اس راستہ پر چلنے کیلئے سب سے بڑی رکاوٹ انسان کی اپنی بے جا نفسانی خواہشات اور شیطان ملعون کی ترغیبات ہوتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرکے آگے بڑھنا یہی ہمت کا کام ہے اسی کو دشوار گزار گھاٹی عبور کرنا بتایا ہے، جس کا آیت کریمہ 12 میں یوں ذکر ہوا ''وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ'' اور تم کیا سمجھے کہ (وہ) گھاٹی کیا ہے۔ پھر آگے آیت کریمہ 13 تا 16 میں عمل خیر کی دشوار گزار گھاٹی طے کرنے والوں کا یہ خاصہ بیان ہوا ہے کہ ''غلامی سے کسی کی گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا اس یتیم کو جو رشتہ دار بھی ہے، یا فقیر خاک نشین کو''۔ مولانا اسرار رحمہ اللہ اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ، ''اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ'' (یا اس محتاج کو جو مٹی میں رُل رہا ہو)۔ یہ مشکل گھاٹی دراصل حُبِ مال کی وہ چٹان ہے جو، متعلقہ انسان کے لیے بھلائی کے راستے کو مسدود کیے کھڑی ہے۔ سورۃ الحدید کی آیت 18 کی وضاحت کرتے ہوئے میں نے اسے گاڑی کی بریک سے تشبیہہ دی تھی، چنانچہ مذکورہ گھاٹی کو عبور کرنے یا گاڑی کی بریک کو کھولنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے مال کو اللہ کی رضا کے لیے محتاجوں اور ناداروں کی مدد کرنے اور بھلائی کے دوسرے کاموں پر دل کھول کر خرچ کرے۔ یعنی مال کی محبت کی آلودگی کو دل سے صاف کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ اپنے پیارے مال کو اللہ تعالیٰ کی محبت پر قربان کردیا جائے۔ یاد رکھیں ! جب تک مال کی گندگی کو دل سے نکالے بغیر انسان کو ایمان کی حلاوت نصیب نہیں ہوسکتی۔ (بیان القرآن) مذکورہ بالا نیک اعمال کے تذکرہ کے ساتھ آیت 17 میں فرمایا؛ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہو جو ایمان لائے۔ مطلب یہ کہ کوئی عمل صالح ایمان کے بغیر عنداللہ مقبول نہیں۔

اسی آیت کے آخری حصہ میں مومن معاشرے کی دو اہم خصوصیات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ''وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ'' اور جنھوں نے ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کی۔ چونکہ مومن کی پوری زندگی صبر کے ساتھ جڑی ہوئی ہے کہ صراط مستقیم کی راہ پر چلتے ہوئے اسے مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جیسے کہ اخلاقی برائیوں کو ترک کرنا؛ عمدہ و پاکیزہ اخلاق اختیار کرنا، دنیا مرغوب بن کر سامنے آتی ہے ایسے موقع پر لذات ذہنی وجسمانی کو ٹھکرا کر اپنے نفس کو قابو میں رکھنا۔ مختصر یہ کہ آدمی کو اپنے نفس اور خواہشات سے لیکر اپنے اہل عیال ، اپنے خاندان اور اپنے وسائل، اپنے وطن اور اس میں بسنے والے دیگر لوگوں کے علاوہ دنیا بھر کے شیطانی وفرعونی مزاحمتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آخر کار نوبت یہاں تک جا پہنچتی ہے کہ اپنا گھر بار چھوڑنا ہوتا ہے۔ ان کٹھن حالات میں اگر کوئی چیز بندے مومن کو اپنے موقف پر ڈٹے رہنے میں کامیاب کرسکتی ہے تو صرف یہی ایک صبر کی دولت ہے؛ اور یہ عظیم دولت صبر سے لبریز اجتماعیت سے فروغ پاتی ہے۔ اسی طرح سے رحم کی تلقین ہے کیونکہ مسلم معاشرہ کی یہ ایک اہم شان ہے کہ وہ آپس میں انتہائی شفیق ، ہمدرد ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ رحم کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور مومنین کی یہ شان ہے کہ یہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندہ ہیں۔ سورۃ کے اختتام پر صاف طور پر بتادیا گیا کہ حق پرستی خدا ترسی اور خلق خدا کے ساتھ رحم کرنے والے اللہ کی رحمتوں کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس کے بالمقابل جو لوگ گمراہی کا راستہ اختیار کرتے ہیں اور اللہ کی نشانیوں کو نہیں مانتے دوزخ کی آگ اس طرح ان کو گھیرے ہوئے ہوگی یعنی ہر طرف آگ ہی آگ چھائی ہوگی، اس سے بچ کر نکلنے کی کوئی سبیل نہیں۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں اٰللّٰهُمَّ اَحۡسِنۡ عَاقِبَتَنَا فِي الۡاُمُوۡرِ كُلِّهَا، وَاَجِرۡنَا مِنۡ خِزۡيِ الدُّنۡيَا وَعَذَابِ الۡاٰخِرَةِ۔ اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام اچھا فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔ (مسند احمد، حدیث 17628)

عصرِ حاضر کے فکری وسماجی چیلنجز اور علماء کی علمی واصلاحی ذمہ داریاں

از قلم: فیضان خانؒ پی جی اسکالر، دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

عصرِ حاضر انسانی تاریخ کا ایک ایسا دور ہے جس میں علمی ترقی، سائنسی ایجادات، جدید ٹیکنالوجی اور ذرائع ابلاغ نے انسانی زندگی کے تقریباً تمام شعبوں کو متاثر کیا ہے۔ آج دنیا ایک طرف ترقی کے نئے مراحل طے کررہی ہے، تو دوسری طرف فکری انتشار، اخلاقی انحطاط، مذہبی بے اعتنائی، معاشرتی بے راہ روی اور مختلف نظریاتی چیلنجز بھی تیزی سے سامنے آرہے ہیں۔ ایسے حالات میں علماء کی ذمہ داری صرف دینی مسائل کی وضاحت یا درس وتدریس تک محدود نہیں رہتی، بلکہ ان پر لازم ہے کہ وہ امت کی فکری رہنمائی، اخلاقی اصلاح اور دینی شعور کی بیداری میں مؤثر کردار ادا کریں۔ علماء کسی بھی اسلامی معاشرے کا علمی سرمایہ اور فکری رہنما ہوتے ہیں؛ ان کی بصیرت، اعتدال اور حکمت معاشرے کو صحیح سمت عطا کرنے میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

آج کا سب سے بڑا فکری چیلنج یہ ہے کہ جدید ذرائع ابلاغ نے معلومات کی فراہمی کو نہایت آسان بنادیا ہے، لیکن مستند علم اور غیر مستند معلومات کے درمیان فرق کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا پر دینی موضوعات کے متعلق غیر مستند آرا، ادھورے بیانات اور بے بنیاد اعتراضات عام ہیں۔ ایسے ماحول میں علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ دینی تعلیمات کو مستند دلائل کے ساتھ عام فہم انداز میں پیش کریں، عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شبہات کا علمی جواب دیں اور نوجوان نسل کو تحقیق ومطالعے کی طرف راغب کریں۔ انہیں جدید ذرائع ابلاغ سے دور رہنے کے بجائے ان کا مثبت اور مؤثر استعمال سیکھنا چاہیے، تاکہ دینی پیغام عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق وسیع پیمانے پر پہنچ سکے۔ اسی طرح موجودہ معاشرے میں اخلاقی اور معاشرتی مسائل بھی علماء کی خصوصی توجہ کے طالب ہیں۔ خاندانی نظام کی کمزوری، والدین اور اولاد کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ، معاشرتی ناانصافی، جھوٹ، بدعنوانی، عدم برداشت اور باہمی اختلافات ایسے مسائل ہیں جن کی اصلاح میں علماء اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ان کی گفتگو اور تعلیمات میں صرف احکام ومسائل کا بیان کافی نہیں، بلکہ اخلاقی تربیت، حسنِ معاشرت، حقوق العباد، رواداری اور انسانی ہمدردی جیسے موضوعات کو بھی مناسب اہمیت ملنی چاہیے۔ علماء کو چاہیے کہ وہ معاشرے کے مختلف طبقات، بالخصوص نوجوانوں کے مسائل کو سمجھیں اور ان کی رہنمائی حکمت، شفقت اور بصیرت کے ساتھ کریں۔ عصرِ حاضر میں علماء کے لیے ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ اپنے علمی معیار کو مسلسل بلند کریں۔ دینی علوم میں رسوخ کے ساتھ زبان وادب، تاریخ، سماجیات، جدید فکری رجحانات اور عصری مسائل سے واقفیت بھی ضروری ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں کہ علماء اپنی علمی روایت سے دور ہوجائیں، بلکہ یہ ہے کہ وہ اپنی دینی بصیرت کی روشنی میں نئے مسائل کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان کے مناسب حل پیش کرسکیں۔ علمی اختلافات میں اعتدال، تحقیق میں دیانت، گفتگو میں شائستگی اور دعوت واصلاح میں حکمت ان کے کردار کے بنیادی اوصاف ہونے چاہییں۔ انہیں اپنے قول وعمل میں مطابقت پیدا کرنی چاہیے، کیونکہ معاشرے پر عملی کردار کا اثر محض تقریروں سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

قرآن مجید نے دعوت واصلاح کا اصول بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ (النحل:125) یعنی اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجیے۔ یہ آیت علماء کے لیے ایک بنیادی رہنما اصول فراہم کرتی ہے کہ دعوت واصلاح کا طریقہ حکمت، حسنِ اخلاق اور مناسب اسلوب پر مبنی ہونا چاہیے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: «العُلَمَاءُ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ» (سنن ابی داؤد) یعنی علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ اس حدیث سے علماء کی عظیم ذمہ داری کا اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں انبیاء علیہم السلام کی علمی واصلاحی میراث کو اخلاص اور امانت کے ساتھ آگے بڑھانا ہے۔

حاصلِ کلام یہ ہے کہ عصرِ حاضر کے پیچیدہ فکری اور سماجی حالات میں علماء کا کردار پہلے سے زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ انہیں ماضی کی علمی روایت سے وابستگی برقرار رکھتے ہوئے موجودہ دور کے تقاضوں کو سمجھنا ہوگا۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ علم کو عمل سے، دعوت کو حکمت سے اور اصلاح کو اخلاق سے مربوط کریں۔ اگر علماء اخلاص، علمی بصیرت اور حکیمانہ طرزِ عمل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تو وہ نہ صرف معاشرے کے فکری انتشار کو کم کرسکتے ہیں، بلکہ ایک باشعور، بااخلاق اور صالح معاشرے کی تشکیل میں بھی نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں۔

انسانی مساوات کا اصل معیار

از۔ معراج احمد قمر۔
بارہ بنکی، اتر پردیش

انسانی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ انسان نے ہمیشہ اپنی برتری ثابت کرنے کے لیے خود ساختہ پیمانے مقرر کیے ہیں۔ کہیں رنگ ونسل کی بنیاد پر انسانوں کو بانٹا گیا، کہیں خاندان اور قبیلے کے تفاخر نے اونچ نیچ کی دیواریں کھڑی کیں، اور کہیں دولت واقتدار کو عزت کا معیار سمجھا گیا۔ ان جھوٹے معیارات نے انسانی معاشرے کو طبقاتی کشمکش، نفرت اور احساسِ کمتری کا شکار بنادیا۔

دینِ اسلام نے ان تمام باطل تصورات کی نفی کرتے ہوئے انسانیت کو مساوات اور برابری کا ایک ایسا آفاقی منشور عطا کیا جس کی مثال دنیا کے کسی دوسرے نظام میں نہیں ملتی۔ اسلام نے واضح کردیا کہ پیدائشی طور پر تمام انسان برابر ہیں اور کسی کو کسی پر حسب ونسب یا رنگ و زبان کی بنیاد پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو نہایت جامع انداز میں بیان فرمایا ہے:

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰىكُمۡ

(سورۃ الحجرات:13)

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار (متقی) ہے۔''

اس آیتِ کریمہ نے انسانی برتری کے تمام جھوٹے بتوں کو پاش پاش کردیا۔ علامہ اقبالؒ نے اسی قرآنی پیغام کو اپنے مخصوص انداز میں یوں بیان کیا ہے:

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود وایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز
بندہ وصاحب ومحتاج وغنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

تقویٰ کیا ہے؟

جب نسب، مال اور رنگ کی تمام تفریقیں مٹادی گئیں تو سوال یہ پیدا ہوا کہ پھر انسانوں کے درمیان فضیلت اور بلندی کا معیار کیا ہے؟ قرآن نے اس کا دوٹوک جواب دیا کہ اصل معیار تقویٰ ہے۔ تقویٰ محض چند ظاہری رسومات یا زبانی دعوؤں کا نام نہیں، بلکہ دل میں اللہ کی محبت اور اس کی ناراضگی کے خوف کا نام ہے۔ یہ ایک ایسی باطنی کیفیت ہے جو انسان کو ہر قدم پر برائی سے روکتی ہے اور نیکی کی طرف راغب کرتی ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے جب حضرت ابی بن کعبؓ سے تقویٰ کی تعریف پوچھی تو انہوں نے فرمایا: ''کیا آپ کبھی کسی خاردار راستے سے گزرے ہیں؟'' حضرت عمرؓ نے فرمایا: ''جی ہاں!'' حضرت ابی بن کعبؓ نے پوچھا: ''پھر آپ نے کیا کیا؟'' حضرت عمرؓ نے جواب دیا: میں نے اپنے کپڑے سمیٹ لیے اور نہایت احتیاط سے بچ بچ کر چلا تاکہ کانٹوں میں نہ الجھ جاؤں۔'' حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا: ''بس یہی تقویٰ ہے۔'' یعنی دنیا کی گناہوں بھری راہوں سے اپنا دامن بچا کر گزر جانا ہی تقویٰ ہے۔

اسلام نے انسان کی قدر وقیمت اس کے اعمال اور کردار سے وابستہ کی ہے۔ اگر کسی شخص کا تعلق اونچے خاندان سے ہو لیکن اس کے اعمال برے ہوں، تو اس کا نسب اسے اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اس کے برعکس، اگر کوئی شخص بظاہر کمزور یا غریب ہو لیکن اس کا دل تقویٰ سے معمور ہو، تو وہ اللہ کے نزدیک نہایت بلند مرتبے پر فائز ہوتا ہے۔ اسی حقیقت کی ترجمانی کرتے ہوئے شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

مزید برآں، انسان کی اصل پہچان اس کے کردار کی پاکیزگی اور دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے ہوتی ہے:

اونچے اونچے ناموں سے کچھ کام نہیں چلتا
کردار کی عظمت سے انسان بڑا ہوتا ہے

جس معاشرے میں عزت کا پیمانہ دولت کے بجائے تقویٰ بن جائے، وہاں امن، انصاف اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ جب لوگوں کو یہ یقین ہوجائے کہ بلندی کا زینہ صرف نیک کردار اور پرہیزگاری ہے، تو معاشرے سے تکبر، حسد اور ناانصافی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ ہر فرد اپنی اصلاح کی فکر کرتا ہے اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کے بجائے ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

مختصر یہ کہ انسانیت کی حقیقی معراج حسب و نسب کے تفاخر یا دنیاوی جاہ وحشمت میں نہیں، بلکہ تقویٰ اور پرہیزگاری میں پوشیدہ ہے۔ دنیا کے تمام ظاہری درجات عارضی ہیں جو موت کے ساتھ ہی ختم ہوجاتے ہیں، جبکہ تقویٰ کی بنیاد پر ملنے والی عزت اور بلندی انسان کے لیے دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں کامیابی کی ضامن ہے۔

अधिसूचना

क्र.2026/भुसं/साप्ती/सिआर – 15
उपविभागीय अधिकारी कार्यालय, हदगाव
जि. नांदेड.
मौ.साप्ती ता.हदगाव जि.नांदेड
दिनांक:-17.11.2026

भुमिसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करतांना उचित भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम 2013.

क्र.2026/उ.वि.अ/भुसं/मौ.साप्ती /ता.हदगाव/सिआर-15 उपविभागीय अधिकारी कार्यालय, हदगाव ज्याअर्थी, भुमिसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करतांना उचित भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम 2013 (2013 चा 30) याच्या कलम 3 च्या खंड (इ) च्या परंतुकाव्दारे प्रदान करण्यात आलेल्या अधिकारांचा वापर करून काढण्यात आलेली शासकीय अधिसुचना, महसुल व वनविभाग क्र. संकिर्ण 11/2014/प्रक्र.77/अ-2, दिनांक 19 जानेवारी 2015 (यात यापुढे जिचा निर्देश 'उक्त अधिसुचना' असा करण्यात आला आहे.) याव्दारे असे अधिसूचित केले आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (झेड ए) मध्ये व्याख्या केलेल्या एखादया सार्वजनिक प्रयोजनासाठी एखाद्या तालुक्यातील 500 हेक्टर पेक्षा अधिक नसेल इतक्या क्षेत्राकरीता जमीन संपादन करण्याच्या संबंधात अशा जिल्हयाचा जिल्हाधिकारी हा उक्त अधिनियमाच्या प्रयोजनासाठी समुचित शासन असल्याचे मानन्यात येईल.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिसुचनेनुसार समुचित शासन असलेल्या नांदेड जिल्हयाच्या जिल्हाधिका-यास यासोबत जोडलेल्या अनुसुची एक मध्ये अधिक तपशिलवार वर्णन केलेली जमिन (यात यापुढे जिचा निर्देश उक्त जमीन असा करण्यात आला आहे.) सार्वजनिक प्रयोजनासाठी (यात यापुढे ज्याचा निर्देश उक्त सार्वजनिक प्रयोजन असा करण्यात आला आहे.) आवश्यक आहे. अथवा तिची आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे. असे वाटते, ज्याच्या स्वरूपाचे विवरण यासोबत जोडलेल्या अनुसुचि दोन मध्ये दिलेले आहे, आणि म्हणून उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोट कलम (1) च्या तरतुदींन्वये याव्दारे असे अधिसुचित करण्यात येते की, "उक्त जमिनीची उक्त सार्वजनिक प्रयोजनासाठी" आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे.

आणि ज्या अर्थी, प्रस्तावित भुमि संपादनाच्या अनुषंगाने बाधित व्यक्तींचे विस्थापन करण्यास भाग पाडणारी कारणे, या सोबत जोडलेल्या अनुसुची तीन मध्ये दिलेली आहेत.

आणि ज्या अर्थी, सामाजिक परीणाम निर्धारण सारांश या सोबत जोडलेल्या अनुसुचि चार मध्ये दिलेली आहे.

आणि ज्याअर्थी, कलम 43 च्या पोट कलम (1) अन्वये पुनर्वसन व पुनर्वसाहत या प्रयोजनासाठी नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशिल या सोबत जोडलेल्या अनुसुची पाच मध्ये दिलेला आहे.

त्याअर्थी आता, असे घोषित करण्यात येत आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोट कलम 4 नुसार कोणतीही व्यक्ती ही अधिसूचना प्रसिध्द झाल्याच्या दिनांकापासुन ते उक्त अधिनियमाच्या प्रकरण चार खालील कार्यवाही पुर्ण होईल त्या कालावधी पर्यंत उक्त जमिनीचा अथवा तिच्या भागाचा कोणताही व्यवहार करणार नाही किंवा उक्त जमिनीवर कोणताही भार निर्माण करणार नाही.

परंतु, उक्त जमिनीचा अथवा तिच्या भागाच्या मालकाने अर्ज केल्यावर, जिल्हयाधिका-यास विशेष परिस्थितीची कारणे लेखी नमुद करून अशा मालकांस उपरोक्त तरतुदीच्या प्रवर्तनातुन सुट देता येईल.

परंतु आणखी असे की, जर कोणत्याही व्यक्तीने या तरतुदीचे बुध्दीपुरस्सर उल्लंघन केल्यामुळे तिला झालेल्या कोणत्याही हानीची किंवा क्षतीची जिल्हयाधिका-याकडुन भरपाई दिली जाणार नाही.

तसेच, उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोट कलम (5) नुसार, जिल्हाधिकारी भुसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करतांना उचित भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्क (महाराष्ट्र) नियम ,2014 (यात यापुढे ज्याचा निर्देश " उक्त नियम" असा करण्यात आला आहे.) यांच्या नियम 10 च्या उपनियम (3) व्दारे विहीत केल्या प्रमाणे भुमि अभिलेखाच्या अदययावती करणाचे काम हाती घेणार असल्याचे व पुर्ण करणार असल्याचे देखील घोषित करण्यात येत आहे.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (छ) अन्वये, समुचित शासन असलेला जिल्हाधिकारी, उक्त अधिनियमा खालील जिल्हाधिका-यांची कार्य पार पाडण्यासाठी उपविभागीय अधिकारी हदगाव जि. नांदेड यास पदनिर्देशित करीत आहे.

अनुसुची एक
जमि

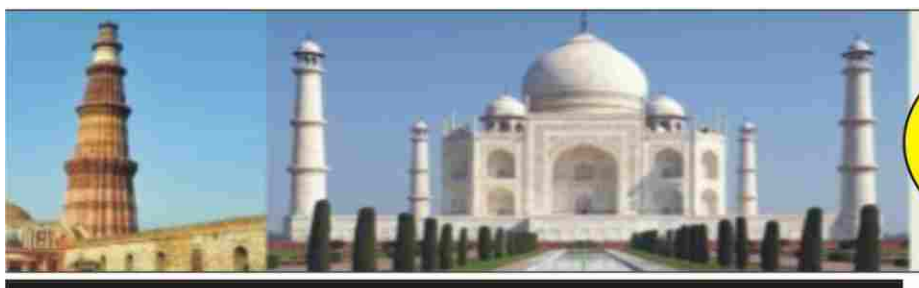

روزنامہ
ورقِ تازہ
3
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
27 Nov. 26



ملّت جونیئر کالج میں یومِ آئین کا انعقاد



جلگاؤں (شیخ زیان احمد) ہر شہری کو اپنے ملک کے قوانین کی معلومات کا ہونا چاہئے ساتھ ہی ہمارے دستور اور آئین سے رغبت اور اس کے بنانے میں آنے والی مشکلات اور بنانے والوں کی کوششوں کا علم طلبہ کو ہونا چاہئے اس غرض سے 26 نومبر کو پورے ملک میں یوم آئین کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے ملّت جونیئر کالج، مہرون، جلگاؤں میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس کا آغاز دوازدہم کی طالبہ امّ عمارہ جاگیردار نے تلاوت سے کیا۔ تقریب کے اغراض و مقاصد شعبۂ علم سیاسیات کے شیخ زیان احمد سر نے پیش کئے۔ بعد ازیں گیارہویں جماعت کی طالبہ سعدیہ پروین سعید شیخ نے ہندی میں اور بارہویں جماعت کی طالبہ سعدیہ پنجاری نے اردو میں دستور ہند کی تمہید پیش کی۔ تمام حاضرین نے اسے باآواز بلند دہرایا۔ اسی طرح طلبہ کو ہمارا دستور کب اور کیسے بنا اس سے متعلق مختلف معلوماتی ویڈیوز پروجیکٹر کے ذریعے بتائی گئیں۔ پروگرام کی صدارت جونیئر کالج کے پرنسپل حفیظ منیار سر نے انجام دی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں طلبہ کو اپنے دستور کی مدد سے ملک کے لیے ایک اچھا اور فائدہ مند شہری بننے کی تلقین کی۔ پروگرام میں ملّت جونیئر کالج کے شاہ سمیہ میڈم اور فرحانہ میڈم، ڈاکٹر فیض شاہ سر موجود تھے۔ بارہویں جماعت کی طالبہ شافعہ شیخ نے نظامت انجام دی جبکہ اظہار تشکر سمیہ شاہ میڈم نے ادا کئے۔

ڈاکٹر اعجاز عبدالغفار ملک کو اعزازی ڈاکٹریٹ اور ویژنری ایکسیلنس ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا

تعلیم، سماجی خدمات اور کمیونٹی ڈیولپمنٹ کے میدان میں نمایاں خدمات کا قومی سطح پر اعتراف

جلگاؤں، 26 نومبر (عبدالوحید جنیدی): تعلیم، سماجی خدمات اور معاشرتی ترقی کے شعبوں میں نمایاں اور قابل قدر خدمات انجام دینے پر ڈاکٹر اعجاز عبدالغفار ملک کو یونیورسل آنریری ایوارڈ کونسل (UHAC)، نئی دہلی کی جانب سے باوقار اعزازی ڈاکٹریٹ (Honorary Doctorate) کی ڈگری سے سرفراز کیا گیا۔ اس کے علاوہ ان کی دور اندیش قیادت، تعلیمی بصیرت اور سماجی خدمات کے اعتراف میں انہیں ویژنری ایکسیلنس ایوارڈ 2026 سے بھی نوازا گیا۔ اس اعزاز کی تقریب میں تعلیمی، علمی اور سماجی حلقوں سے تعلق رکھنے والی متعدد ممتاز شخصیات، پرنسپلز، پروفیسرز، ڈاکٹرس اور ماہرینِ تعلیم نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ایل۔ پی۔ دیشمکھ، پروفیسر ڈاکٹر ساجد عبدالحفیظ انصاری، پروفیسر ڈاکٹر آر۔ پی۔ پھالک، پروفیسر ایس۔ ایچ۔ زیدی، ڈاکٹر ذاکر علی عباس علی سید، پروفیسر پی۔ کے۔ لبھانے، پروفیسر سید حسین سجان صاحب، پروفیسر قمر النساء بیگم اکرام الدین، پروفیسر کشور گوند کولہے، ڈاکٹر آنند اپادھیائے، پروفیسر مادھو سنگھ انگے، پروفیسر ڈاکٹر شیکھر این۔ شرساٹھ، پروفیسر ڈاکٹر ساجد علی قادری، ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شکیل، پروفیسر ڈاکٹر رویندر ایچ۔ پاٹل، پروفیسر ڈاکٹر نتین فرکے، پروفیسر ڈاکٹر گیان ساگر ڈی۔ بھوکرے، پروفیسر جے ش پڈوی، پروفیسر ڈاکٹر ستیش کراڑ، پروفیسر ڈاکٹر راجو بی۔ وناسے اور پروفیسر ڈاکٹر کنال ڈی۔ گائیکواڑ سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر ادارے کے انتظامی اراکین بشیر بابا باغبان اور محمد شفیع شیخ قادر، ایم۔ اے۔ آر۔ اینگلو اردو ہائی اسکول کے پرنسپل نعیم بشیر سر، نائب پرنسپل فاروق سکندر سر، سپروائزر ناظم خان سر، ایچ۔ این۔ ایم۔ سی۔ جونیئر کالج کے ڈاکٹر رئیس سر، معین قاضی سر اور تدریسی عملے کے دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر اعجاز عبدالغفار ملک کو ملنے والا یہ دوہرا اعزاز ان کی تعلیمی، سماجی اور فلاحی خدمات کا اہم اعتراف ہے۔ ان کی قیادت میں انجام دی جانے والی سرگرمیوں اور معاشرے کی تعلیمی و سماجی ترقی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قومی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ ان کی اس نمایاں کامیابی پر تعلیمی، سماجی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔※

قومی شاہراہوں کے اعلیٰ معیار کے باعث فوجی طیاروں کی لینڈنگ ممکن ہوئی۔ گڈکری

جام نگر۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ بھارتی فوج کے چار طیاروں نے 24 نومبر 2026 کو گجرات کے پاٹن میں امرتسر۔ جام نگر اقتصادی راہداری (قومی شاہراہ۔754اے) پر کامیابی کے ساتھ لینڈنگ کی۔ اس مظاہرے کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ مناسب طور پر تیار کی گئی قومی شاہراہوں کے مخصوص حصے ہنگامی اور اسٹریٹجک مقاصد سمیت فوجی کارروائیوں کی خصوصی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ بھارتی فوج کی ٹیم 'ماؤنٹین ایگلز' کے ان طیاروں میں دوفکسڈ ونگ مائیکرولائٹ طیارے اور دو پاور سے چلنے والے ہینگ گلائیڈرز شامل تھے۔ یہ طیارے آرمی ایڈوانچر نوڈل سینٹر (اے اے این سی)، ملٹری کالج آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ (ایم سی ٹی ای)، مہو کے زیرِ اہتمام 'ونگز آف ویلور اینڈ یونٹی ایکسپیڈیشن 2026' کے تحت کنڈلا ہوائی اڈے سے روانہ ہوئے تھے۔ مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے اس مظاہرے کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے پر بھارتی فوج کی ٹیم 'ماؤنٹین ایگلز'، این ایچ اے آئی اور تمام متعلقہ حکام کو مبارک باد دی۔ متعلقہ حصے کی سڑک کو 170 ملین معیاری ایکسل (ایم ایس اے) کے ٹریفک بوجھ کو برداشت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں سڑک کی سطح کی موٹائی 550 ملی میٹر اور ذیلی تہہ کی موٹائی 500 ملی میٹر رکھی گئی ہے۔ طیاروں کی کامیاب لینڈنگ سے اس راہداری کی تعمیراتی صلاحیتوں اور قومی شاہراہوں کے موزوں حصوں کو خصوصی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے امکانات کی جانب توجہ مبذول ہوئی ہے۔ تاہم، ایسا استعمال تکنیکی جائزے، عملی ضروریات اور ضروری حفاظتی منظوریوں سے مشروط ہوگا۔

بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات ملک کے لیے خطرناک

آئین کے تحفظ کے لیے کانگریس جدوجہد جاری رہے گی: ڈاکٹر پرساد



ممبئی: ملک میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت قائم ہونے کے بعد سے آئین خطرے میں پڑ گیا ہے۔ بی جے پی کا نظریہ منووادی ہے، جبکہ کانگریس کا نظریہ آئین پر مبنی ہے۔ آئین نے تمام شہریوں کو یکساں حقوق دیے ہیں، لیکن بی جے پی حکومت ان حقوق کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات ملک کے لیے خطرناک ہیں۔ ملک کو آئین کے مطابق ہی چلایا جانا چاہیے اور جمہوریت و آئین کے تحفظ کے لیے کانگریس پارٹی پارلیمنٹ کے اندر اور سڑکوں پر جدوجہد کر رہی ہے۔ آئین کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار کانگریس کے انچارج ڈاکٹر سری ویلا پرساد نے کیا۔ وہ ممبئی کانگریس کی جانب سے منعقدہ 'آئین بچاؤ ریلی' سے خطاب کر رہے تھے۔ مہاراشٹر اور ممبئی کے انچارج ڈاکٹر سری ویلا پرساد اور ممبئی کانگریس کی صدر و رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ کی قیادت میں ممبئی کانگریس نے یہ ریلی نکالی۔ ریلی کھیرواڑی جنکشن سے باندرہ ایسٹ میں کلکٹر آفس کے سامنے واقع بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے تک نکالی گئی۔ اس موقع پر سابق وزیر اور رکن اسمبلی اسلم شیخ، رکن اسمبلی امین پٹیل، ڈاکٹر جیوتی گائیکواڑ، رکن اسمبلی بھائی جگتاپ، سابق وزیر یم خان، سینئر رہنما حسین دلوائی، ڈاکٹر بھال چندر منگنیکر، چرن سنگھ سپرا، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری سچن ساونت، ممبئی کانگریس کے ترجمان سریش چندر راج بنس، گروپ لیڈر اشرف اعظمی اور تمام ضلعی صدور سمیت پارٹی کے دیگر عہدیداران موجود تھے۔ اس موقع پر ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو ہندوستان کا آئین منظور نہیں ہے۔ سال ۲۰۱۴ سے ملک میں جمہوریت اور آئین کی پروا کیے بغیر حکومت چلائی جا رہی ہے۔ بی جے پی اور سنگھ کے رہنما کھلے عام ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے ہوئے آئین کو تبدیل کرنے کی باتیں کر رہے ہیں۔ بی جے پی منوسمرتی کی بنیاد پر ملک چلانا چاہتی ہے، جو ملک کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ اسی لیے آئین کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ آئین کو تبدیل کرنے کی بی جے پی اور آر ایس ایس کی اس سازش کو ناکام بنایا جائے۔ ورشا گائیکواڑ نے مزید کہا کہ جب ملک آزادی کی جنگ لڑ رہا تھا، اس وقت بی جے پی کی مادر تنظیم آر ایس ایس اس جدوجہد میں شامل نہیں تھی بلکہ وہ انگریز حکومت کی مدد کر رہی تھی۔ طویل جدوجہد اور قربانیوں کے بعد ملک کو آزادی حاصل ہوئی اور آزادی کے بعد ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے ہندوستان کو دنیا کا ایک مقدس ترین آئین دیا۔ اس آئین نے ہزاروں سال کی غلامی کے داغ کو مٹایا اور پسماندہ طبقات، دلتوں، محروم و مظلوم افراد اور خواتین کو مساوی حقوق فراہم کیے۔ آئین نے ہر شہری کو ووٹ دینے کا حق دیا، ریزرویشن کی سہولت فراہم کی اور محروم طبقات کو سماج کے مرکزی دھارے میں لانے کا راستہ ہموار کیا۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ووٹوں کی چوری کر رہی ہے اور اقتدار بھی چوری کیا جا رہا ہے۔ اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کو توڑا اور چرایا جا رہا ہے، جبکہ سیاسی پارٹیاں اور ان کے انتخابی نشانات بھی چھینے جا رہے ہیں۔ جمہوریت اور آئین محفوظ رہیں گے تبھی ملک کی آزادی بھی برقرار رہ سکے گی۔ رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے واضح کیا کہ بی جے پی حکومت لاکھ کوشش کر لے، لیکن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے ہوئے آئین کو تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

آئینِ ہند ہماری جمہوریت کی بنیاد

اس کی حفاظت ہر شہری کی ذمہ داری ہے: ڈاکٹر حسین اختر

ممبئی، 26 نومبر (نامہ نگار): ملک بھر میں آج 26 نومبر کو یوم آئین مختلف تقریبات اور سرگرمیوں کی صورت میں منایا گیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کے چیئرمین ڈاکٹر سید حسین اختر نے بھی جشنِ آئین میں شرکت کرتے ہوئے حکومتِ ہند کی جانب سے جاری کردہ آن لائن مہم کے تحت دفتر اردو اکیڈمی مہاراشٹر ممبئی میں آئین کا عہد اردو میں لیا اور اس سلسلے میں باضابطہ اردو سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر سید حسین اختر نے وزارت پارلیمانی امور، حکومتِ ہند اور مائی گو (MyGov.in) کے اشتراک سے جاری آن لائن پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے ہندوستانی آئین کی تمہید کے مطابق آئین کے بنیادی اصولوں اور اقدار سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے آن لائن آئینی عہد اردو میں پڑھا اور کامیابی کے ساتھ اس عمل کی تکمیل کے بعد حکومت کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ بھی حاصل کیا۔ واضح رہے کہ ہر سال 26 نومبر کو ملک بھر میں یوم آئین منایا جاتا ہے۔ اسی دن 1949 میں ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی نے ملک کے آئین کو منظور کیا تھا، جبکہ 26 جنوری 1950 کو آئین نافذ العمل ہوا۔ یوم آئین منانے کا بنیادی مقصد شہریوں میں آئین کے تئیں بیداری پیدا کرنا، اس کی تمہید میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے جیسی بنیادی اقدار کو فروغ دینا اور جمہوری نظام میں شہریوں کی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا ہے۔ آئین محض قوانین اور ضابطوں کی دستاویز نہیں بلکہ یہ ملک کے جمہوری نظام، قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور ہر شہری کے بنیادی حقوق کا محافظ بھی ہے۔ ایک کامیاب جمہوریت کے لیے ضروری ہے کہ شہری اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں سے بھی واقف ہوں اور آئین میں درج اصولوں کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ڈاکٹر سید حسین اختر کی جانب سے جشنِ آئین میں شرکت اور آئینی عہد لینا اس بات کی علامت ہے کہ ملک کے ہر شہری اور ذمہ دار عہدے پر فائز شخص کو آئین کے بنیادی اصولوں اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

دلوں اور ذہنوں کی آلودگی ختم کرنے کے لیے مکالمے کے ساتھ عملی جدوجہد ناگزیر

جمعیۃ سدبھاؤنا منچ کے زیر اہتمام نئی دہلی میں منعقد بھارت سنواد میں نفرت کو جڑ سے اکھاڑنے کا عزم

نئی دہلی، 26 نومبر جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر، نئی دہلی میں جمعیۃ سدبھاؤنا منچ کے زیر اہتمام یومِ آئین کے موقع پر منعقدہ 'بھارت سنواد' میں ملک کے مختلف شعبوں سے وابستہ دانشوروں، سماجی رہنماؤں، سیاسی شخصیات اور ماحولیات کے کارکنوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں ملک کی موجودہ سماجی صورتِ حال، فرقہ واریت، آئینی اقدار اور ماحولیات کے تحفظ جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ مکالمے میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سماج میں بڑھتی نفرت اور تعصب کا خاتمہ مشترکہ کوششوں، مسلسل رابطوں اور عملی جدوجہد کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ سدبھاؤنا منچ نے اعلان کیا کہ آئندہ چھ ماہ میں ملک کے مختلف حصوں میں دو ہزار سے زائد 'بھارت سنواد' منعقد کیے جائیں گے، جب کہ گزشتہ نو ماہ کے دوران 416 بھارت سنواد منعقد ہو چکے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر اور پروگرام کے داعی مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آلودگی صرف پانی اور ہوا میں نہیں، بلکہ انسانوں کے دلوں اور ذہنوں میں بھی پیدا ہو چکی ہے، اس لیے ہمیں ہر طرح کی آلودگی کو ختم کرنے کی جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے باہمی روابط کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شادی بیاہ، خوشی اور غم کے مواقع پر ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونا ہماری صدیوں پرانی سماجی روایت ہے، جسے کمزور نہیں ہونے دینا چاہیے۔ مختلف مذاہب اور طبقات کے لوگوں کو قریب لانے کے لیے ایسے مشترکہ مواقع تلاش کیے جائیں جن میں سب آسانی سے شریک ہو سکیں۔ مولانا مدنی نے دیوبند کے علاقے میں واقع کالی ندی کی ابتر حالت کا ذکر کرتے ہوئے اسے دوبارہ زندہ کرنے کی خواہش ظاہر کی اور شرکاء سے اپیل کی کہ اس کی بحالی کا کام کوئی بھی شروع کرے، سب کو اس کی حمایت اور تعاون کرنا چاہیے۔ انڈو پیسیفک پیس فورم کے چیئرمین ڈاکٹر مارکنڈے رائے نے محبت، باہمی احترام اور انسانی رواداری کو روحانیت کے ذریعے فروغ دینے پر زور دیا۔ سوشلسٹ رہنما وجے پرتاپ نے کہا کہ سماجی و سیاسی تبدیلی ایک طویل تاریخی عمل ہے، اس لیے ہمیں امید اور حوصلے کے ساتھ مسلسل کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ انہوں نے ہندوتوا کی سیاست سے ہندو دھرم کی بنیادی شناخت پر پڑنے والے اثرات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتِ حال کی ذمہ داری تمام مذاہب کے ماننے والوں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں سے قرآن کے حقیقی پیغام کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی اپیل کی اور آئینی اقدار پر بڑھتی ہوئی گفتگو کو خوش آئند قرار دیا۔ آئی آئی ٹی دہلی کے سابق پروفیسر وینو تریاگھی نے کہا کہ ہتھیاروں کے زور پر حکومتیں تو چلائی جا سکتی ہیں، لیکن اس کا خمیازہ عام عوام کو بھگتنا پڑتا ہے۔ سدبھاؤنا کا اصل کام حقائق اور سچائی کو اجاگر کرنا ہے، جس کے لیے مذہبی رہنماؤں، مزدوروں، کسانوں اور ہر طبقے کو ساتھ لینا ضروری ہے۔ ناکڈور کے صدر ڈاکٹر اشوک بھارتی نے خوف اور لالچ کو مکالمے کی دو بڑی رکاوٹیں قرار دیتے ہوئے کہا کہ سوالات کو دفن کرنے کے بجائے سامنے لایا جائے اور انٹرکاسٹ مکالمے کو فروغ دیا جائے تاکہ کمزور طبقات آگے بڑھ سکیں۔ مورخ پروفیسر کمار جھانجے نے کہا کہ مکالمہ خصوصاً ان لوگوں کے ساتھ ہونا چاہیے جو ہمارے مخالف ہیں، کیونکہ اختلافات پر کھل کر گفتگو کرنے سے مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے اور امن و انصاف کی بنیاد پر کام کرنے کا راستہ نکلتا ہے۔ انٹرفیتھ ڈائیلاگ لیڈر ڈاکٹر اے مرچنٹ نے کہا کہ تعلیم اور اہنسا کے راستے پر چل کر، نیز غریب طبقات کے لیے تعلیم کے دروازے کھول کر نفرت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ معروف قلم کار پروفیسر سید اصغر وجاہت نے شمالی ہندوستان میں ہندی زبان کے ذریعے تحریکیں چلانے، ثقافتی پروگرام ترتیب دینے اور دیہاتوں میں رہنے والے عام لوگوں کو مضبوط سپورٹ سسٹم فراہم کرنے کی تجویز پیش کی۔ سماجی رہنما ڈاکٹر اندو پرکاش نے کہا کہ آج رہنما مکالمے سے خوف محسوس کرتے ہیں، حالانکہ فرقہ واریت کی گھیر بندی میں بھی روزمرہ کی زندگی اور میل جول میں مکالمے کے مواقع پیدا کرنے چاہئیں۔ گفتگو اور تحریر میں مذہب کو رکاوٹ بنانے کے بجائے انسانیت کو بنیادی اہمیت دی جانی چاہیے۔ معروف سماجی کارکن ڈاکٹر چندر کانتا کے ماتھر نے کہا کہ مکالمے کا اصل مقصد کانفرنس ہال تک محدود رہنا نہیں، بلکہ سماجی و معاشی طور پر نچلے طبقے تک پہنچنا ہے۔ سماجی کارکن ہرش شکارانے اجلاسوں کی گفتگو کو زمین پر اتارنے، گاؤں گاؤں سدبھاؤنا پروگرام منعقد کرنے اور گاندھی جی کے ستیہ گرہ کی طرز پر پُرامن جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔ ماحولیاتی کارکن اور 'دی چائلڈ موومنٹ' کی بانی لیس پریا کنگوجم نے موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ آج کے بچوں اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے لیے ماحولیات کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ اس کے لیے بیداری، ورکشاپوں اور مسلسل اجتماعی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ سماجی کارکن ہرجیت سنگھ نے کہا کہ ماحولیاتی بحران صرف انفرادی طرزِ زندگی کا نہیں، بلکہ ہمارے ترقی کے ماڈل کا بھی مسئلہ ہے۔ شہریوں کے ساتھ حکومتوں کو بھی مناسب انفراسٹرکچر فراہم کرنے کی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ انہوں نے مختلف ممالک کی تحریکوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسلسل اجتماعی جدوجہد سے مثبت تبدیلی ممکن ہے، اور اس عمل میں نوجوانوں کو قیادت کے مواقع فراہم کرنا نہایت ضروری ہے۔ ریٹائرڈ میجر ہمانشو نے کہا کہ سماجی مسائل صرف حکومتوں کی تبدیلی سے حل نہیں ہوتے، بلکہ اس کے لیے اخلاقی اقدار، صحیح شعور اور غم و خوشی میں شرکت کی روایات کو مضبوط بنانا ہوگا۔ سماجی کارکن جین جیاسو نے مختلف نسلوں کے درمیان مکالمے اور ماحولیاتی انصاف کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مصنوعی کھادوں اور قدرتی وسائل کے بے جا استحصال نے زمین کی صحت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے سماجی کارکنوں کی تنہائی اور جدوجہد کو سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ محبت و احترام پر مبنی مکالمہ ہی ہماری جمہوریت کو بچا سکتا ہے۔ پروگرام میں جن دیگر معزز شخصیات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، ان میں صحافی آدیتہ مینن، اسسٹنٹ پروفیسر خوشبو اختر جناب ہرمندر پال، انوپم، مسٹر سدیپ جین، ڈاکٹر مرتضیٰ خان اور محترمہ نشا بالا تیاگی، یونائیٹڈ ریلیجنز انیشی ایٹو سے وابستہ مصدق ریاض، جینت جگیاسو، جگیاسا گلاٹھی یونائیٹڈ ریلیجس اٹی شیٹو شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت جمعیۃ سدبھاؤنا منچ کے کنوینر مولانا مفتی مہدی حسن عینی نے کی، جب کہ مہمانوں کا شکریہ جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری مولانا عظیم اللہ صدیقی نے ادا کیا۔ اس موقع پر معروف سماجی رہنما ڈاکٹر جون دیال، جمعیۃ علماء ہند کے ناظم تنظیم مولانا مفتی ذاکر حسین قاسمی، مولانا عمر قاسمی، اویس سلطان، ڈاکٹر شبیر مشتاق (پی ایم او)، مولانا حسین احمد مدنی (سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش) اور سدبھاؤنا منچ و جیم کے دیگر ذمہ داران اور کارکنان بھی موجود تھے

بھیونڈی میں مین ہول بنا موت کا کنواں

دم گھٹنے سے دو مزدوروں کی دردناک موت



بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے کامت گھر واقع پھینے پاڑہ علاقے میں بدھ کے روز ڈرینیج لائن کی صفائی کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جس میں مین ہول کے اندر اترنے والے دو مزدوروں کی زہریلی گیس اور آکسیجن کی کمی کے باعث دم گھٹنے سے موت ہوگئی۔ متوفین کی شناخت سورج اشوک دھوترے (20) اور شمشاد گاندھی (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس حادثے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایگل کنسٹرکشن کمپنی کے ٹھیکیدار کی جانب سے ڈرینیج لائن کی صفائی کا کام کرایا جا رہا تھا۔ اس دوران ایک مزدور مین ہول میں اترا، لیکن اندر موجود گیس کے باعث وہ بے ہوش ہوگیا۔ اسے بچانے کے لیے دوسرا مزدور بھی مین ہول میں اترا، لیکن وہ بھی باہر نہیں نکل سکا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور دونوں مزدوروں کو باہر نکالا۔ انہیں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔

بھیونڈی میں شاورما کھانے سے فوڈ پوائزننگ کا قہر، مریضوں کی تعداد 120 تک پہنچ گئی

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے بنجر پٹی ناکہ واقع اے کے شاورما کی دکان سے شاورما کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا معاملہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور پر 17 مریضوں سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ اب بڑھ کر 120 تک پہنچ گیا ہے۔ متاثرین میں 60 مرد، 35 خواتین اور 25 بچے شامل ہیں۔ فی الحال 113 مریض آئی جی ایم اسپتال میں زیر علاج ہیں، جبکہ 4 مریضوں کو تھانے سول اسپتال منتقل کیا گیا ہے اور 9 مریضوں کو علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی ہے۔ بھیونڈی کے سوآنجہانی اندرا گاندھی سب ڈسٹرکٹ اسپتال کی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ مادھوی پندھارے کے مطابق تمام مریضوں کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ متاثرین کو الٹی، دست، بخار اور متلی جیسی شکایات ہوئی تھیں۔ واقعہ سامنے آنے کے بعد میونسپل کارپوریشن، پولیس اور محکمہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ شاورما دکان پر انہدامی کارروائی کی اور کھانے پینے کی اشیاء کے نمونے جانچ کے لیے بھیج دیے۔ ادھر میونسپل کمشنر انمول ساگر کی ہدایت پر 25 نومبر سے شہر بھر میں غیر قانونی شاورما اسٹال، فاسٹ فوڈ سینٹرز اور سڑک کنارے کھانے پینے کی اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ اس مہم کے تحت غذائی اشیاء کے معیار، صفائی، ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار اور ضروری لائسنس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جون میں کھنڈو پاڑہ علاقے میں شاورما اور پیزا کھانے سے 107 افراد فوڈ پوائزننگ کا شکار ہوئے تھے۔ اس کے باوجود دوبارہ اس طرح کا واقعہ پیش آنے سے میونسپل کارپوریشن اور محکمہ فوڈ سیفٹی کی نگرانی کے نظام پر سوالات کھڑے ہو رہے ہیں۔

بھیونڈی میں فٹ ویئر تاجر سے 36 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی، میاں بیوی کے خلاف مقدمہ درج

کاروباری اعتماد حاصل کر کے کمپنی سے سامان اور نقد رقم لینے کا الزام، ستمبر 2025 سے جاری تھا لین دین

بھیونڈی شارف انصاری (:- بھیونڈی کے مانکولی ناکہ علاقے میں ایک فٹ ویئر تاجر کے ساتھ 36 لاکھ روپے سے زائد کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ میاں بیوی نے مبینہ طور پر ملی بھگت کر کے تاجر کی کمپنی کا اعتماد حاصل کیا اور کاروبار کے نام پر 36 لاکھ 15 روپے مالیت کا سامان اور نقد رقم حاصل کر کے اس کا غبن کر لیا۔ نارپولی پولیس نے دونوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق کلیان کے رام باغ علاقے میں رہنے والے راکیش ماروتی گورے (51) فٹ ویئر ڈسٹری بیوشن کا کاروبار کرتے ہیں۔ ان کی کمپنی ٹی ایم انٹرپرائز کا دفتر بھیونڈی کے داپوڑی واقع انڈین لاجسٹک کمپاؤنڈ، بلڈنگ نمبر اے 45/54 میں ہے۔ 27 ستمبر 2025 سے اب تک ملزمین راجندر مہادیو اندولکر اور ان کی اہلیہ ہیمانگی راجندر اندولکر نے مبینہ طور پر سازش کے تحت کمپنی کے ساتھ کاروباری تعلقات قائم کیے۔ اس دوران کمپنی کا اعتماد حاصل کر کے کاروبار کے لیے مجموعی طور پر 36 لاکھ 15 روپے مالیت کا سامان اور نقد رقم حاصل کی۔ الزام ہے کہ بعد میں سامان اور رقم کا غبن کر کے شکایت کنندہ کو مالی نقصان پہنچایا گیا۔ اس معاملے میں 25 نومبر 2026 کو نارپولی پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 316(2)، 316(5) اور 3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمین کو فی الحال گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر دھنراج کیدار کر رہے ہیں۔

ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی حرکیات کے مدنظر مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں کے لیے تیاری کرنا وقت کی راجناتھ



نئی دہلی۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے ابھرتے ہوئے خطرات کا اندازہ لگانے، متبادل منظرناموں کا جائزہ لینے اور مستقبل کے سیکورٹی ماحول کے لیے اداروں کو تیار کرنے پر زور دیا ہے، جبکہ جغرافیائی سیاسی حرکیات اور جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت سے پیدا ہونے والے فوری خطرات کے لیے موثر جواب کو یقینی بنایا ہے۔ 26 نومبر 2026 کو نئی دہلی میں 66 ویں نیشنل ڈیفنس کالج (این ڈی سی) کورس کے کانووکیشن اور اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے زور دے کر کہا کہ طاقت کا ابھرتا ہوا عالمی توازن، سٹریٹجک اثر و رسوخ کے نئے مراکز کا ابھرنا اور روایتی اتحادوں کی بحالی نے، تنازعات کی بدلتی ہوئی نوعیت کے ساتھ مل کر سیکورٹی کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ روایتی فوجی خطرات سائبر حملوں، غلط معلومات، اقتصادی جبر، سپلائی چین میں رکاوٹ اور ہائبرڈ جنگ کی دیگر اقسام، اندرونی اور بیرونی سلامتی، اور امن اور تنازعہ کے درمیان سرحدوں کو دھندلا کر کے ساتھ ساتھ موجود ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا جغرافیائی محل وقوع، وسیع زمینی سرحدیں، سمندری مفادات اور بڑھتی ہوئی بین الاقوامی ذمہ داریاں اسے ایک پیچیدہ اسٹریٹجک ماحول میں رکھتی ہیں، جس کی وجہ سے قومی سلامتی کے لیے آگے نظر آنے والے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کی پالیسی سازی کے ساتھ اسٹریٹجک سیکھنے کو مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ این ڈی سی دفاعی افواج، سول سروسز اور دوست ممالک کے سینئر افسران کے اجتماعی پیشہ ورانہ تجربے اور دانشورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ایک قابل قدر پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی قومی سلامتی کی پالیسی سازی میں براہ راست حصہ ڈالنے کے لیے اس فکری سرمائے

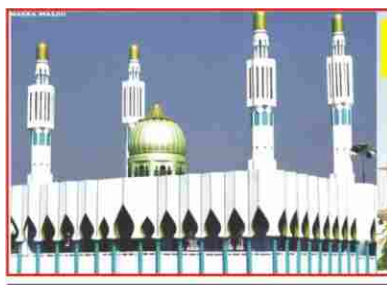
दैनिक वरक-ए-ताजा


4
مقامی و علاقائی
خبریں
27/نومبر 2026
روزنامہ ورق تازہ




ناندیڑ میں غیر قانونی ریت کی نقل وحمل پر کاروائی

45.25 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ :(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی ریت کی کھدائی اور نقل وحمل کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 45 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ اس کارروائی میں ریت سے بھرا ہائیواٹرک اور ریت ضبط کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایات پر ضلع میں غیر قانونی معدنیات کی کھدائی اور نقل وحمل کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی دوران 25 نومبر 2026 کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے انچارج اشوک جادھو کو خفیہ اطلاع ملی کہ دودھ ڈیری سے وسرنی کمان کی جانب جانے والی سڑک پر غیر قانونی طور پر ریت کی نقل وحمل کی جارہی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ایم ایچ 26 سی بی 7909 نمبر کے مشتبہ ہائیواٹرک کو روک کر تلاشی لی۔ گاڑی میں تقریباً 5 براس ریت موجود تھی۔ ڈرائیور سے ریت کی نقل وحمل کے لیے ضروری اجازت ناموں اور دستاویزات کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی، تاہم یہ نقل وحمل غیر قانونی پائی گئی۔ پولیس نے پنچ نامہ تیار کرتے ہوئے ہائیواٹرک کی مالیت 45 لاکھ روپے اور 5 براس ریت کی مالیت 25 ہزار روپے، اس طرح مجموعی طور پر 45 لاکھ 25 ہزار روپے کا سامان ضبط کرلیا۔ اس معاملے میں پاٹل باگرے 43 سال، ساکن جھری، تعلقہ لوہا کے خلاف ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 1508/2026 درج کیا گیا ہے۔ مقدمہ بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ (2)303 اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ کی دفعہ (7)48 اور ((8 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کے احکامات، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس سندیپ جادھو کی رہنمائی میں پولیس انسپکٹر اشوک جادھو، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کپل پاٹل اور پولیس اہلکار کھلارے، یادگیرواڑ، سمیر احمد، سداورتے اور تیلنگے نے انجام دی۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی معدنیات کی کھدائی اور نقل وحمل کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی سخت کارروائی جاری رہے گی۔ ساتھ ہی شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ ایسے غیر قانونی کاموں کی اطلاع پولیس کو دے کر تعاون کریں۔

غیر قانونی دیسی پستول اور زندہ کارتوس کے ساتھ 2 نوجوان گرفتار

ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج 36,000 روپے کا اسلحہ ضبط



ناندیڑ (نمائندہ) :(ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف پولیس کی خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت مقامی جرائم شاخ ناندیڑ نے غیر قانونی طور پر دیسی پستول اور زندہ کارتوس فروخت کرنے کے مقصد سے رکھنے والے 2 نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 36,000 روپے مالیت کا اسلحہ ضبط کیا ہے۔ اس معاملے میں ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ضلع میں غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ 25 نومبر 2026 کو مقامی جرائم شاخ کے اے ایس آئی روی واہولے اور ان کی ٹیم شہر میں املاک سے متعلق جرائم کے ملزمین کی تلاش میں مصروف تھی۔ اسی دوران ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں مہارانا پرتاپ چوک کے علاقے میں گشت کرتے ہوئے خفیہ اطلاع ملی کہ 2 افراد دیسی پستول اور کارتوس کے ساتھ مالٹیکوڑی فلائی اوور کے نیچے فروخت کے مقصد سے موجود ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم نے 2 پنچوں کو ساتھ لے کر شام کے وقت مالٹیکوڑی فلائی اوور کے نیچے چھاپہ مارا اور 2 مشتبہ نوجوانوں کو حراست میں لیا۔ ان کی شناخت 24 سالہ سرویش ستیش مدیراج، ساکن سندر نگر، پورنیا نگر کے قریب، ناندیڑ اور 22 سالہ پریتم عرف ببلو لالا آنند لوکھنڈے، ساکن سنگھ سین نگر، مچھلی مارکیٹ، ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران سرویش مدیراج کے کمر سے ایک دیسی ساختہ پستول اور اس میں موجود ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ دونوں کے پاس اسلحہ رکھنے کا کوئی قانونی لائسنس نہیں تھا۔ پولیس نے پنچوں کی موجودگی میں سلور رنگ کا لوہے کا پستول، میگزین سمیت جس کی قیمت تقریباً 35,000 روپے اور ایک زندہ کارتوس جس کی قیمت تقریباً 1,000 روپے ہے، اس طرح مجموعی طور پر 36,000 روپے کا سامان ضبط کیا۔ پولیس کی ابتدائی پوچھ گچھ میں ملزمین نے بتایا کہ انہوں نے مذکورہ پستول اور کارتوس اجے تاتے، ساکن سنگھ سین نگر، ناندیڑ سے غیر قانونی طور پر خریدے تھے۔ اس معاملے میں مذکورہ 3 افراد کے خلاف ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 610/2026 کے تحت بھارتی اسلحہ قانون کی دفعات 3/25 اور 7/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کے احکامات پر، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ جادھو اور پولیس انسپکٹر اٹل بھوسلے کی رہنمائی میں اے ایس آئی روی واہولے، اے ایس آئی بلیرام دامرے، اے ایس آئی مادھو کیندرے اور ان کی ٹیم کے اہلکار گنڈیراؤ کرلے، دیوداس چوہان، گوٹھیگر، موتی رام پوار، سدھارتھ سونسلے اور خاتون پولیس اہلکار شیخ نے انجام دی۔ ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اس کا استعمال کرنے والوں کے خلاف مقامی جرائم شاخ کی جانب سے مسلسل معلومات جمع کرکے سخت قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے ایسے غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ناندیڑ پولیس کی کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔

مجلس شہر صدر کے دفتر کا افتتاح

ناندیڑ :(ورق تازہ نیوز) شہر کے پیر برہان نگر علاقے میں آج مجلس کے ناندیڑ شہر صدر شیخ منہاج کے دفتر کا افتتاح ایم ایل اے کوثر محی الدین کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مجلس کے سابق ریاستی صدر سید معین، سابق مراٹھواڑہ صدر فیروز خان لالا، ضلع صدر شمیم عبداللہ اور دیگر عہدیداران و کارکنان کی موجودگی رہی۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر شہر صدر شیخ منہاج کی جانب سے ایم ایل اے کوثر محی الدین، سابق ریاستی صدر سید معین، سابق مراٹھواڑہ صدر فیروز خان لالا اور ضلع صدر شمیم عبداللہ کی شال پوشی، پھولوں کے ہار پہنا کر اور گلپوشی کرتے ہوئے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ افتتاح کے بعد دیر رات تک شہر صدر شیخ منہاج کی گلپوشی اور مبارکباد دینے کے لیے لوگوں کا ہجوم ان کے دفتر پہنچتا رہا۔ اس موقع پر علاقے میں خوشی و مسرت کا ماحول دیکھنے میں آیا۔

ناندیڑ مجلس اتحاد المسلمین کی ضلع وشہری باڈی کی تشکیل

شمیم عبداللہ ضلع صدر، شیخ منہاج شہر صدر منتخب



ناندیڑ: کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے مجلس کے نئے عہدیداران کی تقریب تقسیم اسناد شہر کے فینس فنکشن ہال، مالٹیکوڑی روڈ، ناندیڑ میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی کے طور پر ایم ایل اے کوثر محی الدین مجلس کے سابقہ ریاستی سید معین صاحب اور مراٹھواڑہ صدر فیروز خان لالا کی موجودگی میں نئے عہدیداران کو ان کے عہدوں کے تقرری نامے پیش کیے گئے۔ کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے ناندیڑ ضلع صدر کے طور پر شمیم عبداللہ کو تحریری مکتوب ایم ایل اے کوثر محی الدین کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ اسی طرح کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے شہر صدر کے طور پر شیخ منہاج کے نام کا انتخاب کیا گیا۔ اس موقع پر دیگر کئی طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم آئی ایم میں شرکت درج کی۔ اس موقع پر پارٹی کے ذمہ داران، عہدیداران و کارکنان کی کثیر تعداد موجود تھی۔

مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کیلئے 35 اسٹڈی سینٹرز شروع کرنے کا عزم

سلیم سارنگ نے پربھنی کے اسکول کو ایک لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرکے اپنا وعدہ پورا کیا

پربھنی (ورق تازہ نیوز) مولانا آزاد اقلیتی اقتصادی ترقی کارپوریشن کے ڈائریکٹر اور مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر سلیم سارنگ نے پربھنی میں اپنا وعدہ پورا کرکے اس کی مثال پیش کی ہے۔ اور اس خیال کو پاش پاش کردیا کہ سیاسی لیڈران وعدہ کرنا جانتے ہیں وفا نہیں کرتے ہیں۔ مہاراشٹر کے پربھنی میں خواتین کے اقتصادی استحکام کے مقصد سے منعقدہ ایک عظیم الشان خواتین بچت گروپ کنونشن کے موقع پر سلیم سارنگ نے تعلیم کے شعبے میں کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے پربھنی کے فیض کیمپس کو ایک لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 15 اگست کو پربھنی کے فیض کیمپس میں یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے دوران انہوں نے طلبہ کی تعلیمی سہولیات کے لیے اسمارٹ ڈیجیٹل بورڈ فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ بالخصوص یو پی ایس سی، ایم پی ایس سی اور دیگر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کو جدید تعلیمی سہولیات فراہم کرنا اس اقدام کا بنیادی مقصد تھا۔ اپنے پربھنی دورے کے دوران سلیم سارنگ نے اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے فیض کیمپس کو ایک لاکھ روپے کا چیک حوالے کیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل ثناء اللہ خان، استاد سہیل خان اور اسکول کے دیگر ملازمین موجود تھے۔ اس دوران سلیم سارنگ نے آئندہ مہاراشٹر بھر میں یو پی ایس سی اور ایم پی ایس سی کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے 35 مطالعاتی مراکز (اسٹڈی سینٹرز) شروع کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ دیہی اور شہری علاقوں کے باصلاحیت طلبہ کو مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے ضروری سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں یہ ایک اہم پہل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا، ''طلبہ کے ہاتھوں میں جدید تعلیمی وسائل اور آنکھوں میں بڑے خواب ہونے چاہئیں۔ معاشی حالات کی وجہ سے کسی بھی باصلاحیت طالب علم کا خواب ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم کے شعبے میں ہمارا تعاون مسلسل جاری رہے گا۔'' تعلیم کے لیے کیے گئے وعدے کو پورا کرنے سے لے کر مہاراشٹر بھر میں 35 مطالعاتی مراکز شروع کرنے کے عزم تک، سلیم سارنگ کی یہ پہل طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو بہتر بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم تصور کی جارہی ہے۔

کرسمس اور مکر سنکرانتی کے موقع پر جالنا تروپتی جالنا خصوصی ٹرینوں چلانے کا فیصلہ

ناندیڑ: کرسمس اور مکر سنکرانتی تہواروں کے دوران مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے نے جالنا※ تروپتی※ جالنا کے درمیان چلنے والی خصوصی ٹرینوں کے پھیروں میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے تہواروں کے دوران مسافروں کو اضافی ریلوے سفری سہولت دستیاب ہوگی۔ ٹرین نمبر 07814 جالنا۔ تروپتی خصوصی، جو ہر جمعرات کو چلتی ہے، پہلے 26 نومبر 2026 تک چلانے کے لیے اعلان کیا گیا تھا۔ اب اس ٹرین کے 2 اضافی پھیرے 07 جنوری 2027 اور 14 جنوری 2027 کو چلائے جائیں گے۔ اسی طرح ٹرین نمبر 07815 تروپتی※ جالنا خصوصی، جو ہر جمعہ کو چلتی ہے، پہلے 27 نومبر 2026 تک چلانے کے لیے اعلان کیا گیا تھا۔ اب اس ٹرین کے بھی 2 اضافی پھیرے 08 جنوری 2027 اور 15 جنوری 2027 کو چلائے جائیں گے۔※※ ٹرین میں ڈبوں کی ترتیب※※ ان خصوصی ٹرینوں میں ایئر کنڈیشن چیئر کار، ایئر کنڈیشن تھرڈ کلاس، سلیپر کلاس، عام سیکنڈ کلاس، جنرل ڈبوں اور جنریٹر کم گارڈ ڈبوں سمیت مجموعی طور پر 24 ڈبے ہوں گے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان اضافی ٹرینوں کے پھیروں سے فائدہ اٹھائیں اور تہواروں کے دوران سفر کو آسان بنائیں۔

آئین کے نعروں سے گونج اٹھا ناندیڑ

ناندیڑ، 26 نومبر: ہندوستانی آئین کی اقدار کو فروغ دینے، شہریوں میں جمہوریت کے تئیں شعور بیدار کرنے اور آئین کے ذریعے عطا کردہ حقوق و فرائض کی معلومات عام لوگوں تک پہنچانے کے مقصد سے معاون کمشنر، محکمہ سماجی بہبود کے دفتر کی جانب سے یوم آئین کے موقع پر شہر میں ایک شاندار آئینی ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ، اساتذہ، سماجی کارکنان، مختلف اداروں کے نمائندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر آئین کے دیباچے کی اجتماعی قرأت بھی کی گئی۔ ریلی کے آغاز پر معاون کمشنر شیواننند منگیرے نے مہاتما جیوتیبا پھلے کے مکمل قد کے مجسمے، جبکہ ضلع سماجی بہبود افسر ریکھا شیندگے نے کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھلے کے مکمل قد کے مجسمے پر گلپوشی کرکے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد شیواننند منگیرے اور ریکھا شیندگے نے ہری جھنڈی دکھا کر ریلی کا آغاز کیا۔ ریلی مہاتما جیوتیبا پھلے مجسمہ سے شیواجی نگر، کلا مندر، پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر چوک اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے راستے بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے تک نکالی گئی۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مکمل قد کے مجسمے کا انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر کے پولیس بینڈ دستے نے قومی ترانے کی دھن پیش کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معاون کمشنر شیواننند منگیرے نے کہا کہ ہندوستانی آئین دنیا کے بہترین آئینوں میں سے ایک ہے۔ ضلع کے ہر شہری کو آئین کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ آئین کے ذریعے حاصل حقوق کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس میں درج فرائض کی بھی ایمانداری سے پابندی کرنی چاہیے۔ اس کے بعد موجود تمام افراد نے آئین کے دیباچے کی اجتماعی قرأت کی۔

منا ہر آباد میں ریلوے کے اضافی ٹریک کی تعمیر کے لیے بلاک

ناندیڑ ڈویژن کی 4 ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: حیدرآباد ڈویژن میں میڈچلا کینا پیٹ دوہری ریلوے لائن منصوبے کے تحت منا ہر آباد ریلوے یارڈ میں اضافی ریلوے ٹریک کی تعمیر کا کام انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے لیے 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک روزانہ صبح 11:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک پری این آئی اور این آئی بلاک لیا جائے گا۔ اس دوران ناندیڑ ڈویژن سے چلنے والی 4 ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلی کرتے ہوئے انہیں تاخیر سے چلایا جائے گا۔ تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 17057 ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس※ لنگم پلی دیوگیری ایکسپریس 15 دسمبر سے 21 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17606 بھگت کی کوٹھی※ کچی گوڑہ ایکسپریس 14 دسمبر سے 20 دسمبر 2026 تک 7 دن 75 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17058 لنگم پلی※ ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس دیوگیری ایکسپریس 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 77605 کچی گوڑہ※ پورنا ریلوے گاڑی 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق دوہری ریلوے لائن سے متعلق تعمیراتی کام کو محفوظ اور منصوبہ بند طریقے سے مکمل کرنے کے لیے یہ بلاک لیا جارہا ہے۔ اس کام کے باعث مذکورہ ٹرینوں کے سفر کے اوقات میں تبدیلی اور تاخیر ہوسکتی ہے۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت ان تبدیلیوں کو مدنظر رکھیں اور ریلوے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

منا ہر آباد میں ریلوے کے اضافی ٹریک کی تعمیر کے لیے بلاک

ناندیڑ ڈویژن کی 4 ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: حیدرآباد ڈویژن میں میڈچلا کینا پیٹ دوہری ریلوے لائن منصوبے کے تحت منا ہر آباد ریلوے یارڈ میں اضافی ریلوے ٹریک کی تعمیر کا کام انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے لیے 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک روزانہ صبح 11:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک پری این آئی اور این آئی بلاک لیا جائے گا۔ اس دوران ناندیڑ ڈویژن سے چلنے والی 4 ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلی کرتے ہوئے انہیں تاخیر سے چلایا جائے گا۔ تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 17057 ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس※ لنگم پلی دیوگیری ایکسپریس 15 دسمبر سے 21 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17606 بھگت کی کوٹھی※ کچی گوڑہ ایکسپریس 14 دسمبر سے 20 دسمبر 2026 تک 7 دن 75 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17058 لنگم پلی※ ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس دیوگیری ایکسپریس 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 77605 کچی گوڑہ※ پورنا ریلوے گاڑی 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق دوہری ریلوے لائن سے متعلق تعمیراتی کام کو محفوظ اور منصوبہ بند طریقے سے مکمل کرنے کے لیے یہ بلاک لیا جارہا ہے۔ اس کام کے باعث مذکورہ ٹرینوں کے سفر کے اوقات میں تبدیلی اور تاخیر ہوسکتی ہے۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت ان تبدیلیوں کو مدنظر رکھیں اور ریلوے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

مناہر آباد میں ریلوے کے اضافی ٹریک کی تعمیر کے لیے بلاک

ناندیڑ ڈویژن کی 4 ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: حیدرآباد ڈویژن میں میڈچلا کینا پیٹ دوہری ریلوے لائن منصوبے کے تحت مناہر آباد ریلوے یارڈ میں اضافی ریلوے ٹریک کی تعمیر کا کام انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے لیے 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک روزانہ صبح 11:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک پری این آئی اور این آئی بلاک لیا جائے گا۔ اس دوران ناندیڑ ڈویژن سے چلنے والی 4 ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلی کرتے ہوئے انہیں تاخیر سے چلایا جائے گا۔ تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 17057 ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس※ لنگم پلی دیوگیری ایکسپریس 15 دسمبر سے 21 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17606 بھگت کی کوٹھی※ کچی گوڑہ ایکسپریس 14 دسمبر سے 20 دسمبر 2026 تک 7 دن 75 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17058 لنگم پلی※ ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس دیوگیری ایکسپریس 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 77605 کچی گوڑہ※ پورنا ریلوے گاڑی 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق دوہری ریلوے لائن سے متعلق تعمیراتی کام کو محفوظ اور منصوبہ بند طریقے سے مکمل کرنے کے لیے یہ بلاک لیا جارہا ہے۔ اس کام کے باعث مذکورہ ٹرینوں کے سفر کے اوقات میں تبدیلی اور تاخیر ہوسکتی ہے۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت ان تبدیلیوں کو مدنظر رکھیں اور ریلوے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

مناہر آباد میں ریلوے کے اضافی ٹریک کی تعمیر کے لیے بلاک

ناندیڑ ڈویژن کی 4 ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی

ناندیڑ: حیدرآباد ڈویژن میں میڈچلا کینا پیٹ دوہری ریلوے لائن منصوبے کے تحت مناہر آباد ریلوے یارڈ میں اضافی ریلوے ٹریک کی تعمیر کا کام انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے لیے 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک روزانہ صبح 11:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک پری این آئی اور این آئی بلاک لیا جائے گا۔ اس دوران ناندیڑ ڈویژن سے چلنے والی 4 ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلی کرتے ہوئے انہیں تاخیر سے چلایا جائے گا۔ تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 17057 ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس※ لنگم پلی دیوگیری ایکسپریس 15 دسمبر سے 21 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17606 بھگت کی کوٹھی※ کچی گوڑہ ایکسپریس 14 دسمبر سے 20 دسمبر 2026 تک 7 دن 75 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 17058 لنگم پلی※ ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس دیوگیری ایکسپریس 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ٹرین نمبر 77605 کچی گوڑہ※ پورنا ریلوے گاڑی 16 دسمبر سے 22 دسمبر 2026 تک 7 دن 60 منٹ تاخیر سے چلے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق دوہری ریلوے لائن سے متعلق تعمیراتی کام کو محفوظ اور منصوبہ بند طریقے سے مکمل کرنے کے لیے یہ بلاک لیا جارہا ہے۔ اس کام کے باعث مذکورہ ٹرینوں کے سفر کے اوقات میں تبدیلی اور تاخیر ہوسکتی ہے۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت ان تبدیلیوں کو مدنظر رکھیں اور ریلوے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

آئینی اقدار کے تحفظ کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوان اپنا کردار ادا کریں

مائی بھارت ناندیڑ کی جانب سے 'ترقی یافتہ ہندوستان یوتھ ڈائیلاگ' کا انعقاد



ناندیڑ، 26 نومبر: ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوان سرگرم حصہ لیتے ہوئے ملک کی تعمیر کی ذمہ داری قبول کریں اور ہندوستانی آئین کی اقدار کا تحفظ و فروغ کریں۔ یہ اپیل یوم آئین کے موقع پر منعقدہ 'ترقی یافتہ ہندوستان یوتھ ڈائیلاگ' پروگرام کے ذریعے کی گئی۔ وزارت نوجوانوں کے امور اور کھیل، حکومت ہند کے تحت کام کرنے والے میرا یوا بھارت (مائی بھارت)، ناندیڑ کی جانب سے یشونت کالج میں منعقدہ اس پروگرام میں 150 نوجوان لڑکے اور لڑکیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس پروگرام میں کالج کی نائب پرنسپل ڈاکٹر کویتا سونکامبلے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ یوتھ آئیکون دیوانی دیشمکھ اور سوشل میڈیا انفلوئنسر ناگسین تلسی نے نوجوانوں کی رہنمائی کی۔ دیوانی دیشمکھ نے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے نوجوان ذمہ داری قبول کریں اور قومی تعمیر میں بامعنی تعاون پیش کریں۔ ناگسین تلسی نے ہندوستانی آئین کے تحفظ اور فروغ میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے آئینی اقدار کو سمجھنے، جمہوری اصولوں کا احترام کرنے اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرنے کی اہمیت بیان کی۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ہندوستانی آئین میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کی اقدار جمہوری نظام کی بنیاد ہیں، جن پر ہر شہری کو اپنی ذاتی اور عوامی زندگی میں عمل کرنا چاہیے۔ یوم آئین کے موقع پر منعقدہ اس مکالمے کے ذریعے نوجوانوں کو شہری ہونے کی حیثیت سے اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض سے بھی واقف کرایا گیا۔ اس پروگرام کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ قومی تعمیر، سماجی ترقی اور جمہوری اقدار کے تحفظ میں نوجوانوں کی شرکت انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ مائی بھارت کے ذریعے نوجوانوں کو عوامی بیداری، قائدانہ صلاحیتوں کی ترقی اور قومی اہمیت کے موضوعات میں شرکت کے لیے مسلسل پلیٹ فارم فراہم کیے جارہے ہیں۔ مائی بھارت کی مختلف سرگرمیوں اور نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقع کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے www.mybharat.gov.in ویب سائٹ پر جانے کی اپیل کی گئی ہے۔

بچوں کی نگہداشت اداروں کی جانچ کمیٹی کے لیے غیر سرکاری اراکین کو موقع

اہل امیدواروں سے 15 دن کے اندر درخواستیں جمع کرنے کی اپیل

ناندیڑ، 26 نومبر: بچوں کی نگہداشت اور تحفظ سے متعلق قانون 2015 کی دفعہ 54 کے تحت رجسٹرڈ اور منظوری یافتہ بچوں کی نگہداشت کے اداروں کی جانچ کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر جانچ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں غیر سرکاری اراکین کی تقرری عمل میں لائی جائے گی، جس کے لیے اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں حکومتی فیصلہ نمبر پال گرہ 2017 / پروٹ نمبر 211 /ک-8، مورخہ 21 مارچ 2018 کے مطابق جانچ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ حکومتی فیصلے میں مقرر کردہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے خواہشمند غیر سرکاری اراکین کو ضروری دستاویزات کے ساتھ اپنی مکمل درخواست خبر شائع ہونے کے 15 دن کے اندر ضلع خواتین واطفال ترقیاتی افسر کے دفتر، ناندیڑ میں جمع کرانی ہوگی۔ درخواستیں خواتین واطفال ترقیاتی بھون، مہاتما پھلے مارکیٹ کے پیچھے، گنیش نگر روڈ، ناندیڑ کے پتے پر جمع کرائی جائیں۔ یہ اپیل ضلع خواتین واطفال ترقیاتی افسر گنیش واگھ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے کی ہے۔

ابتدائی ووٹر فہرست میں نام شامل نہ ہونے والے ووٹروں کے لیے آخری موقع

ناندیڑ ضلع میں 28 اور 29 نومبر کو تمام پولنگ مراکز پر خصوصی کیمپوں کا انعقاد

ناندیڑ، 26 نومبر: الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق جاری خصوصی جامع نظر ثانی پروگرام 2026 کے تحت ابتدائی ووٹر فہرست میں نام درج نہ ہو پانے والے اہل ووٹروں کو حتمی ووٹر فہرست میں نام شامل کروانے کا ایک خصوصی موقع فراہم کیا گیا ہے۔ غیر حاضر (Absent)، نقل مکانی کر جانے والے (Shifted)، فوت شدہ (Dead) یا دوہرے اندراج (Duplicate) یعنی ASDD زمرے میں درج ووٹروں کے لیے یہ موقع دیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ناندیڑ ضلع کے تمام پولنگ مراکز پر ہفتہ 28 نومبر اور اتوار 29 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔ ابتدائی ووٹر فہرست میں نام نہ رکھنے والے اہل ووٹروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ضروری دستاویزات کے ساتھ متعلقہ پولنگ مرکز پہنچ کر اس کیمپ سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ اپیل ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر راہل کردیلے نے کی ہے۔※※ ووٹروں کے لیے ضروری طریقہ کار※※※※ اگر پتہ تبدیل نہیں ہوا ہے:※※ باقاعدہ طور پر پُر کرکے دستخط شدہ شمار کا فارم اور اس سے قبل فارم جمع نہ کر پانے کی وجہ درج کرتے ہوئے ضمیمہ (Annexure-BB) میں بیان کردہ درخواست متعلقہ بوتھ سطح کے افسر (BLO) کے پاس جمع کرائیں۔※※ اگر ریاست کے اندر پتہ تبدیل ہوا ہے:※※ الگ سے فارم نمبر 8 بھرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شمار کے فارم کے ساتھ نئے پتے اور نئے اسمبلی حلقے کی تفصیلات درج کرتے ہوئے ضمیمہ C (Annexure-C)) میں بیان کردہ درخواست اور رہائش کا ثبوت نئے اسمبلی حلقے کے BLO کے پاس جم